آسان نماز اور

چالیس مسنون دعائیں

تالیف

حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی بلندشہری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ

سابق استاذ دار العلوم کراچی







مع

چالیس احادیثِ نبوی صلی اللہ علیہ وسلم

تالیف

مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

ناشر

بیادگار

عارف باللہ حضرت ڈاکٹر محمد عبد الحی صاحب عارفی نور اللہ مرقدہ

ناصح الامت حضرت مولانا حافظ ابرار الحق صاحب کلیانوی نور اللہ مرقدہ

آسان نماز اور

چالیس مسنون دعائیں
و
چالیس احادیثِ نبوی ﷺ

تالیف

حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی بلندشہری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ

سابق اُستاذ دارالعلوم کراچی

ناشر

بیادگار

عارف باللہ حضرت ڈاکٹر محمد عبدالحی صاحب عارفی نوراللہ مرقدہ

ناصح الامت حضرت مولانا حافظ ابرار الحق صاحب کلیانوی نوراللہ مرقدہ

فہرستِ مضامین

صفحہ نمبر

تقریظ

از مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ

دارُالعلوم کراچی کے زیرِ انتظام جب سے مکاتبِ قرآنی کا سلسلہ جاری کیا گیا اس وقت سے ضرورت محسوس کی جارہی تھی کہ چھوٹے بچّوں کے لیے نماز اور دعائیں سکھانے والی نماز کی کوئی ایسی کتاب ہو جو معتبر و مستند ہوتے ہوئے ضروری مسائل پر مشتمل ہو اور آسان زبان میں ہو، اس ضرورت کے پیشِ نظر جناب مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری اُستاد دار العلوم کراچی نے یہ کتاب لکھی جس میں ضروری مسائل آگئے اور طرزِ بیان سیدھا سادہ ہے۔

اُمید ہے مدارس و مکاتب کے منتظمین حضرات اس کو نصاب میں داخل کرنے کی طرف توجہ فرمائیں گے۔ یہ کتاب تجربہ سے مفید ثابت ہوئی ہے۔ اور دارُالعلوم کے مکاتبِ قرآنیہ میں بھی داخلِ نصاب ہے۔ اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ مؤلف کو جزائے خیر عطا فرمائے۔ (آمین)

(مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا مفتی) محمد شفیع (صاحب رحمۃ اللہ علیہ)

۷، رجب المرجب ۱۳۹۲ھ

عرضِ مؤلف

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُہٗ وَنُصَلِّیْ عَلٰی رَسُوْلِہِ الْکَرِیْمِ ط

چندسال قبل احقر نے ایک کتاب "آئینۂ نماز" کے نام سے لکھی تھی جس میں کسی قدر تفصیل سے نماز کے ضروری مسائل اور فضائل بیان کیے تھے، اس کے بعد ضرورت محسوس ہوئی کہ چھوٹے بچّوں کے لیے نماز سکھانے والی ایک مختصر سی کتاب ہونی چاہیے جو نہایت سادہ آسان اردو زبان میں ہو، اور جو اسلامی مدارس ومکاتب نیز پرائمری اسکول میں داخلِ نصاب کی جاسکے، اس ضرورت کے پیشِ نظر رسالہ ہذا مرتب کیا ہے جو "آئینۂ نماز" کا اختصار ہے جس میں اذکارِ نماز، ضروری مسائل، طریقۂ وضو وغسل، ترکیبِ نماز، رکعتیں، نیتیں، سجدۂ سہو، سجدۂ تلاوت، نمازِ جمعہ، نمازِ جنازہ وعیدین وغیرہ بچّوں کے سمجھانے کے طرز پر جمع کیے گئے ہیں۔ مسائل فقہ حنفی کی معتبر کتابوں سے اور احادیث "مشکوٰۃ شریف" سے لی گئی ہیں۔ ضرورت کا احساس کرتے ہوئے آخر میں چالیس دعائیں بھی مع ترجمہ لکھ دی ہیں جو "حصن حصین" اور "مشکوۃ شریف" سے ماخوذ ہیں۔ امید ہے کہ مکاتب ومدارس کے منتظم اور اسکولوں کے ذمہ دار حضرات اس کتابچہ کو نصاب میں داخل کرکے مستحقِ اجروثواب ہوں گے۔ وباللہ التوفیق۔

الملتمس

محمد عاشق الٰہی بلندشہری غفرلہ

شوال ۱۳۸۷ھ

تقریظ

حضرت مولانا مفتی عبد اللہ المدنی البرنی صاحب دامت برکاتہم العالیہ
(ابنِ حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ)

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

الحمد للہ والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ
نبیّنا محمد وآلہ واصحابہ ومن والاہ

امّا بعد: زیرِ نظر کتاب "آسان نماز" میرے والد ماجد حضرت مولانا محمد عاشق الٰہی بلند شہری مہاجر مدنی رحمۃ اللہ علیہ کی تصنیف ہے، جو مکاتبِ قرآنیہ کے بچّوں کے لیے انہوں نے لکھی تھی۔ یہ اُن کے اخلاص کی برکت ہے کہ اِس رسالہ کو اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ نے اِس قدر مقبولیت عطا فرمائی کہ پوری دنیا میں کروڑوں بچّوں اور بڑوں نے اِس کتاب سے طہارت اور نماز کا مکمل طریقہ سیکھا اور چالیس مسنون دُعائیں یاد کیں۔

اِس کتاب کو احبابِ خانقاہِ عارفی بہت خوبصورت انداز میں طبع فرمارہے ہیں، حضرت مولانا مفتی محمد خرم عباسی صاحب مدظلہ العالی کے زیرِ اہتمام شائع ہورہی ہے۔

اللہ سبحانہٗ وتعالیٰ ان حضرات کی جُہود ومَساعی کو قبول فرما کر اِس ایڈیشن کو بھی مقبولِ عام فرمائے۔ آمین

ابو احمد عبد اللہ المدنی البرنی
۱۴۳۹/۲/۲۴ھ

عرضِ ناشر

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

نَحْمَدُهٗ وَنُصَلِّيْ عَلٰى رَسُوْلِهِ الْكَرِيْمِ ط

الحمد للہ اس وقت آپ کے ہاتھ میں موجود کتاب (بنام "آسان نماز" مؤلفہ حضرت مولانا عاشق الٰہی بلند شہری رحمہ اللہ کی ہے) کسی تعارف کی محتاج نہیں۔ یہ کتاب تقریباً ۵۰ سال سے ہر عام وخاص کے استفادہ کا ذریعہ بنی ہوئی ہے۔

چونکہ اس کتاب سے مدارسِ دینیہ کے ایسی عمر کے بچے اِستفادہ کررہے ہیں جو اس عمر کے بچوں کی فہم کے اعتبار سے آسانی کے متقاضی ہیں۔ لہٰذا ادارہ "جامعۃ الابرار" کے منتظمین حضرات نے اِس کتابچہ کو ایک نئے اور دلنشین انداز میں لاکر بچّوں کے لیے مزید سہل کرنے کی کوشش کی ہے۔

اِس کوشش کے اندر چند چیزیں انتہائی نمایاں ہیں:

(۱) کتاب کے لئے صفحات انتہائی عمدہ استعمال کیے گئے ہیں۔

(۲) تمام کتاب دو رنگوں سے ملون کی گئی ہے۔ جو ہر کسی کے لیے دلچسپی کا باعث ہوگی۔

(۳) ہر عنوان کو اپنے انداز میں علیحدہ علیحدہ بریکٹ میں کر کے پیش کیا گیا ہے کہ ہر عمر والا اس سے اِستفادہ کرسکتا ہے۔

(۴) حروف کو جلی اور واضح رکھا گیا ہے اسی وجہ سے کتاب کے صفحات بھی بڑھ گئے ہیں۔

آپ حضرات سے التماس ہے کہ ادارہ کے منتظمین کے دونوں جہانوں میں اس عمل کی قبولیت کی دُعا فرمادیں۔ والسّلام

محمد خرم عبّاسی

مہتمم "جامعۃ الابرار" وخادم "خانقاہِ عارفی"، گلبرگ، کراچی

(۲۹ صفر المظفر ۱۴۳۹ھ) بمطابق (۱۹ نومبر ۲۰۱۷ء بروز اتوار)

ایمان کا بیان

پیارے بچو! ہمارے پیارے رسول حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ نے فرمایا ہے کہ اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر رکھی گئی ہے:

① یہ گواہی دینا کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ		
کے رسول ہیں	② نماز قائم کرنا یعنی قاعدے کے مطابق پابندی سے نماز پڑھنا	
③ زکوٰۃ دینا	④ حج کرنا	⑤ رمضان شریف کے روزے رکھنا۔

اللہ جَلَّ جَلَالُہٗ تنہا ہے اور بس وہی معبود ہے، اس کے علاوہ کوئی عبادت کے لائق نہیں اور حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے سچّے اور آخری رسول ہیں۔ ان دونوں باتوں کی گواہی دینے اور دل سے اقرار کرنے کو ایمان کہتے ہیں۔ کلمۂ طیبہ اور کلمۂ شہادت میں اسی کا اقرار ہے۔

کلمۂ طیّبہ

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حضرت محمد ﷺ اللہ کے رسول ہیں۔"

کلمۂ شہادت

اَشْهَدُ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا
شَرِيْكَ	لَهٗ	وَاَشْهَدُ	اَنَّ	مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُوْلُهٗ	

''میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ،وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔''

حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو کچھ بتایا اور فرمایا سب حق ہے، اس کا ماننا لازم اور فرض ہے۔ آپ صلی اللہ علیہ وسلم نے جو غیب کی باتیں بتائی ہیں، جیسے: قیامت کا آنا، مرنے کے بعد زندہ ہونا، حساب و کتاب ہو کر جنت یا دوزخ میں جانا، قبر میں عذاب یا ثواب ہونا، آسمانوں پر آپ صلی اللہ علیہ وسلم کا معراج میں جانا وغیرہ وغیرہ سب حق ہے۔ اللہ کی کتابوں اور اس کے فرشتوں اور تمام پیغمبروں پر ایمان لانا بھی فرض ہے۔ اسی کو ایمانِ مُجمل اور ایمانِ مُفصّل میں بتایا گیا ہے۔

ایمانِ مُجمل

اٰمَنْتُ	بِاللّٰهِ	كَمَا	هُوَ	بِاَسْمَآئِهٖ	وَصِفَاتِهٖ	وَقَبِلْتُ
جَمِيْعَ	اَحْكَامِهٖ					

''ایمان لایا میں اللہ پر جیسا کہ وہ اپنے ناموں اور صفتوں کے ساتھ ہے اور میں نے اس کے تمام احکام قبول کیے۔''

ایمانِ مُفصّل

اٰمَنْتُ	بِاللّٰهِ	وَمَلٰٓئِكَتِهٖ	وَكُتُبِهٖ	وَرُسُلِهٖ	وَالْيَوْمِ

تَعَالىٰ	اللّٰهِ	مِنَ	وَشَرِّہٖ	خَيرِہٖ	وَالْقَدْرِ	الْاٰخِرِ

الْمَوْتِ	بَعْدَ	وَالْبَعْثِ

"ایمان لایا میں اللہ پر اور اس کے فرشتوں پر اور اس کی کتابوں پر اور اس کے رسولوں پر اور قیامت کے دن پر اور اس پر کہ اچھی اور بری تقدیر اللہ تعالیٰ کی طرف سے ہے اور موت کے بعد اٹھائے جانے پر (بھی میں ایمان لایا)۔"

کافر کی تعریف: جو لوگ اللہ تعالیٰ کو نہیں مانتے، یا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم کو نبی یا رسول تسلیم نہیں کرتے، یا آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی دوسرے کو بھی نبی سمجھتے ہیں، یا جو لوگ قیامت کے دن کو نہیں مانتے، یا اسلامی عقیدوں کا انکار کرتے ہیں، یا اسلام کے فرضوں کو نہیں مانتے یا اسلام کی باتوں کا مذاق اُڑاتے ہیں ایسے لوگ کافر ہیں۔

مشرک کی تعریف: جو لوگ اللہ کے علاوہ کسی کی عبادت کرتے ہیں جیسے: ہندو لوگ بتوں کو پوجتے ہیں، یا جو لوگ اللہ کے لیے اولاد مانتے ہیں، جیسے: عیسائی حضرت عیسیٰ علیہ السلام کو اللہ کا بیٹا بتاتے ہیں ایسے لوگ مشرک ہیں۔

منافق کی تعریف: جو لوگ دل سے مسلمان نہیں صرف ظاہری طور پر کہہ دیتے ہیں کہ ہم مسلمان ہیں ایسے لوگ منافق کہلاتے ہیں۔

کافر، مشرک اور منافق کا حکم: کافر، مشرک اور منافق کی کبھی بخشش نہ ہوگی، اور یہ لوگ ہمیشہ دوزخ کے عذاب میں رہیں گے۔ (اللہ تعالیٰ ہم سب کو پناہ دے۔ آمین)

طہارت کا بیان

طہارت یعنی پاکی کا اسلام میں بڑا دخل ہے۔ قرآن شریف میں ارشاد ہے:

اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ	التَّوَّابِيْنَ	وَيُحِبُّ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ

"یقین جانو کہ اللہ تعالیٰ خوب توبہ کرنے والوں کو اور اچھی طرح پاکی حاصل کرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔" (سورۃ البقرۃ: ۲۲۲)

نماز صحیح ہونے کے لیے جن چیزوں کا پاک ہونا ضروری ہے

نماز صحیح ہونے کے لیے:

۱ بدن	۲ کپڑے	۳ جائے نماز کا پاک ہونا	۴ اور باوضو ہونا شرط ہے۔

حدیث: فرمایا آقائے دو جہاں ﷺ نے کہ کوئی نماز بغیر پاکی کے قبول نہیں ہوتی، اور کوئی صدقہ حرام مال سے قبول نہیں ہوتا۔ (مسلم: ۵۳۵)

وضو کے فرائض

وضو میں چار فرائض ہیں:

۱ پیشانی کے بالوں سے لے کر ٹھوڑی کے نیچے تک اور دونوں کانوں کی لَو تک منہ دھونا

۲ دونوں ہاتھ کہنیوں سمیت دھونا

۳ چوتھائی سر کا مسح کرنا

۴ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھونا۔

وضو کی سنتیں

وضو میں بارہ سنتیں ہیں:

① نیت کرنا ② شروع میں بِسۡمِ اللّٰہِ پڑھنا ③ پہلے تین بار دونوں ہاتھ کلائی تک دھونا ④ تین بار کلی کرنا ⑤ مسواک کرنا ⑥ تین بار ناک میں پانی ڈالنا ⑦ ہر عضو کو تین تین بار دھونا ⑧ سارے سر کا اور کانوں کا مسح کرنا ⑨، ⑩ ڈاڑھی اور انگلیوں کا خلال کرنا ⑪ لگاتار اس طرح دھونا کہ پہلا عضو خشک نہ ہونے پائے اور دوسرا عضو دُھل جائے ⑫ ترتیب وار دھونا کہ پہلے منہ دھوئے پھر کہنیوں سمیت ہاتھ دھوئے، پھر سر کا مسح کرے، پھر پاؤں دھوئے۔

نوٹ: سنت چھوڑنے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر ثواب کم ملتا ہے۔

مستحباتِ وضو

وضو میں پانچ مستحبات ہیں:

① قبلہ کی طرف منہ کر کے بیٹھنا ② مَل کر دھونا ③ داہنی طرف سے شروع کرنا ④ بچا ہوا پانی کھڑے ہو کر پینا ⑤ دوسرے سے مدد نہ لینا۔

نوٹ: مستحب چھوٹ جانے سے وضو تو ہو جاتا ہے مگر مستحب کا جو ثواب ہے وہ نہیں ملتا، اور مستحب کا درجہ سنت سے کم ہے۔

مکروہاتِ وضو

مکروہاتِ وضو چھ ہیں: ① ناپاک جگہ وضو کرنا ② سیدھے ہاتھ سے ناک صاف کرنا ③ پانی زیادہ بہانا ④ وضو کرتے وقت دنیا کی باتیں کرنا ⑤ خلافِ سنت وضو کرنا ⑥ زور سے چھپکے مارنا۔

نواقضِ وضو

یعنی جن چیزوں سے وضو ٹوٹ جاتا ہے وہ یہ ہیں:

(۱) پاخانہ کرنا (۲) پیشاب کرنا (۳) ہوا خارج ہونا (۴) خون یا پیپ نکل کر بہہ جانا (۵) منہ بھر کر قے ہونا (۶) ٹیک لگا کر یا لیٹ کر سو جانا (۷) نشہ میں مست یا بے ہوش ہو جانا (۸) رکوع، سجدہ والی نماز میں قہقہہ مار کر ہنسنا۔

وضو کا طریقہ

(۱) وضو کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ پاک برتن میں پانی لے کر جگہ پر بیٹھو، اونچی جگہ ہو تو بہتر ہے تا کہ چھینٹیں نہ آئیں (۲) قبلہ کی طرف منہ کر لو تو اور اچھا ہے (۳) آستینیں کہنیوں سے اوپر تک چڑھا لو (۴) پھر بسم اللہ پڑھو (۵) تین بار گٹّوں تک دونوں ہاتھ دھوؤ (۶) پھر تین مرتبہ کلی کرو (۷) مسواک کرو، مسواک نہ ہو تو انگلی سے دانت مَل لو (۸) پھر تین بار ناک میں پانی ڈال کر بائیں ہاتھ سے ناک صاف کرو۔ ناک میں پانی ڈالنے کا مطلب یہ ہے کہ سانس کے ساتھ نرم جگہ تک پانی لے جائیں (۹) پھر تین مرتبہ منہ دھوؤ۔ منہ پر پانی زور سے نہ مارو بلکہ آہستہ سے پیشانی پر پانی ڈال کر دھوؤ۔ پیشانی کے بالوں سے ٹھوڑی کے نیچے تک اور اِدھر اُدھر دونوں کانوں کی لو تک منہ دھوؤ (۱۰) پھر کہنیوں سمیت دونوں ہاتھ دھوؤ (۱۱) پہلے داہنا ہاتھ تین بار پھر بایاں ہاتھ تین بار دھوؤ (۱۲) پھر دونوں ہاتھ پانی سے تَر کر کے یعنی بھگو کر سر کا مسح کرو (۱۳) پھر کانوں کا مسح کرو (۱۴) پھر گردن کا مسح کرو۔

مسح صرف ایک مرتبہ کرنا چاہیے ⑮ پھر تین تین مرتبہ دونوں پاؤں ٹخنوں سمیت دھوؤ۔ پہلے داہنا پاؤں پھر بایاں پاؤں دھوؤ۔

سر کے مسح کا طریقہ: سر کا مسح اس طرح کرو کہ دونوں ہاتھ پانی سے تر کر کے دائیں ہاتھ اور بائیں ہاتھ کی انگلیاں برابر ملا کر پیشانی کے بالوں پر رکھ کر گُدّی تک لے جاؤ۔ پھر گُدّی سے دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو کانوں کے پاس سے گزارتے ہوئے واپس پیشانی تک لے آؤ۔ اس کے ساتھ ہی کانوں کا مسح اس طرح کرو کہ کانوں کے دونوں سوراخوں میں شہادت کی انگلیاں داخل کرو اور انگوٹھوں سے پشت کا مسح کرو، اور انگلیوں کی پشت سے گردن کا مسح کرو۔

وضو سے فارغ ہو کر یہ دُعا پڑھیں

اَشْهَدُ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا	شَرِيْكَ	لَهٗ
وَاَشْهَدُ	اَنَّ	مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُوْلُهٗ ط	اَللّٰهُمَّ	اجْعَلْنِىْ			
مِنَ	التَّوَّابِيْنَ	وَاجْعَلْنِىْ	مِنَ	الْمُتَطَهِّرِيْنَ					

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ تنہا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ بلاشبہ حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! تو مجھے بہت زیادہ توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاک رہنے والوں میں شامل فرمادے۔" (ترمذی: ۵۵)

غسل کا طریقہ

جب غسل کا ارادہ کرے تو ① پہلے استنجا کرے ② اگر کسی جگہ ظاہری ناپا کی لگی ہو تو اس کو دھولے ③ پھر وضو کرے جیسے نماز کے لیے وضو کرتے ہیں ④ اگر پختہ جگہ ہو یا تخت یا پتھر پر غسل کر رہا ہو تو پاؤں بھی ابھی دھو لیوے، اور اگر کچی جگہ میں غسل کر رہا ہو تو پورا غسل کر کے آخر میں پاؤں دھولے ⑤ غسل کے وضو میں کلی کرتے ہوئے خوب خیال کر کے حلق تک پانی لے جائے، اور منہ بھر کر کلی کرے، اگر روزہ نہ ہو تو غرارہ بھی کرے ⑥ ناک میں جہاں تک نرم جگہ ہے وہاں تک سانس کے ساتھ پانی لے جائے ⑦ وضو کے بعد تھوڑا سا پانی لے کر سارے بدن پر مَل لے ⑧ اس کے بعد تین بار سر پر پانی ڈالے ⑨ پھر تین بار داہنے کاندھے پر ⑩ پھر تین بار بائیں کاندھے پر پانی ڈالے ⑪ اور ہر جگہ خیال کر کے پانی پہنچائے۔ بال برابر بھی جگہ سوکھی رہ جائے گی تو غسل نہ ہوگا۔

مسئلہ: اگر غسل کے بعد معلوم ہو کہ فلاں جگہ سوکھی رہ گئی ہے تو خاص اسی جگہ کو دھولے پھر سے پورا غسل دہرانے کی ضرورت نہیں۔

فرائضِ غسل

غسل کے تین فرائض ہیں:

① کُلی کرنا (حلق تک پانی لے جانا اور غرارہ کرنا جب کہ روزہ نہ ہو)۔

② ناک میں پانی ڈالنا (ناک کے نرم حصّہ تک)۔

③ تمام بدن پر ایک بار پانی بہانا۔ (اس طرح کہ ایک بال برابر جگہ خشک نہ رہ جائے۔ ناشر)

غسل کی سنتیں

غسل کی سنتیں یہ ہیں:

۱ غسل کی نیت کرنا	۲ اوّلاً ظاہری ناپاکی دور کرنا اور استنجا کرنا	۳ وضو کرنا
۴ بدن کو مَلنا	۵ سارے بدن پر تین بار پانی بہانا۔	

مکروہاتِ غسل

غسل کے مکروہات یہ ہیں:

۱ پانی بہت زیادہ گرانا	۲ اتنا کم پانی لینا کہ اچھی طرح غسل نہ کرسکے
۳ ننگا ہونے کی حالت میں غسل کرتے وقت کسی سے کلام کرنا یا قبلہ رو ہوکر غسل کرنا۔	

مسئلہ: کسی کو اپنی شرم کی جگہ یا رانیں گھٹنے دکھانا حرام ہے۔

تیمّم کا بیان

جس کو وضو یا غسل کرنے کی حاجت ہو اور پانی نہ ملے یا پانی تو ہو لیکن اس کے استعمال سے سخت بیمار ہو جانے کا خوف ہو یا مرض بڑھ جانے یا رسّی ڈول (یعنی کنویں سے پانی نکالنے کا سامان) موجود نہ ہو، یا دشمن کا خوف ہو یا سفر میں پانی ایک میل کے فاصلہ پر ہو تو ان سب صورتوں میں وضو اور غسل کی جگہ تیمّم کرلے۔

تیمّم کا طریقہ: ۱ تیمّم میں نیت فرض ہے، یعنی اوّل یہ نیت کرے کہ میں ناپاکی دور کرنے کے لیے یا نماز پڑھنے کے لیے تیمّم کرتا ہوں۔

۲ نیت کے بعد دونوں ہاتھوں کی ہتھیلیوں کو انگلیوں سمیت پاک مٹی پر مارے پھر ہاتھ جھاڑ کر تمام منہ پر ملے، اور جتنا حصّہ منہ کا وضو میں دھویا جاتا ہے اتنے حصّے پر ہاتھ پہنچائے ۳ پھر دوبارہ اسی طرح مٹی پر ہاتھ مار کر ہاتھوں کو کہنیوں تک مَلے ۴ اور انگلیوں کا خلال بھی کرے۔

نوٹ: وضو اور غسل کے تیمّم میں کوئی فرق نہیں ہے اور جتنی پاکی وضو اور غسل سے ہوتی ہے اتنی ہی تیمّم سے بھی ہوجاتی ہے، اگر بیس سال بھی پانی نہ ملے تو تیمّم ہی کرتا رہے۔

نواقضِ تیمّم: جو چیزیں وضو کو توڑ دیتی ہیں ان سے تیمّم بھی ٹوٹ جاتا ہے۔ پانی کا مِلنا اور اس کے استعمال پر قادر ہونا بھی تیمّم کو توڑ دیتا ہے۔

مسئلہ: اگر کسی پر غسل فرض ہے تو وضو اور غسل کے لیے ایک ہی تیمّم کافی ہے۔ وضو اور غسل کی نیت کر کے الگ الگ دو مرتبہ تیمّم کرنا لازم نہیں۔

نماز کا بیان

پیارے بچو! اللہ تعالیٰ ہمارا مالک ہے اور خالق یعنی پیدا کرنے والا ہے، اس نے اپنے بندوں پر رات دن میں پانچ نمازیں فرض کی ہیں جن کے نام یہ ہیں:

۱ **نمازِ فجر** جو صبح کے وقت سورج نکلنے سے پہلے پڑھی جاتی ہے۔

۲ **نمازِ ظہر** جو دوپہر کو سورج ڈھلنے کے بعد پڑھی جاتی ہے۔

۳ **نمازِ عصر** جو سورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹہ پہلے پڑھی جاتی ہے۔

۴ **نمازِ مغرب** جو سورج چھپنے کے فوراً بعد پڑھی جاتی ہے۔

⑤ نمازِ عشاء جو سورج چھپنے سے دو ڈیڑھ گھنٹہ بعد پڑھی جاتی ہے۔

حدیث: فرمایا ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ اس کا کوئی دین نہیں جو نماز نہیں پڑھتا۔ نماز کا مرتبہ دینِ اسلام میں وہی ہے جو سر کا مرتبہ انسان کے جسم میں ہے۔ (الترغیب ۱۹۶)

مطلب یہ ہے کہ جیسے کوئی شخص بغیر سر کے زندہ نہیں رہ سکتا، اسی طرح نمازی بنے بغیر ٹھیک طرح کا مسلمان نہیں ہو سکتا۔

حدیث: فرمایا ہمارے پیارے رسول صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم نے کہ جس کی ایک نماز جاتی رہی اس کا اتنا بڑا نقصان ہوا جیسے کسی کے گھر کے لوگ اور مال و دولت سب جاتا رہا۔ (مسند ابن عمر: ۳۸)

دیکھو بچو! نماز کتنی ضروری چیز ہے، نماز کبھی نہ چھوڑو۔

پانچوں نمازوں کی رکعتیں اس طرح ہیں

① نمازِ فجر کی چار رکعتیں: پہلے دو سنتیں پھر دو فرض۔

② نمازِ ظہر بارہ رکعتیں: پہلے چار سنتیں پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل

③ نمازِ عصر کی آٹھ رکعتیں: پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض۔

④ نمازِ مغرب کی سات رکعتیں: پہلے تین فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

⑤ نمازِ عشاء کی سترہ رکعتیں: پہلے چار سنتیں (غیر مؤکدہ) پھر چار فرض پھر دو سنتیں پھر دو نفل پھر تین وتر پھر دو نفل۔

نمازِ جمعہ

جمعہ کے دن ظہر کے وقت نمازِ ظہر کے بجائے نمازِ جمعہ پڑھتے ہیں۔ جس کی چودہ رکعتیں ہیں۔ پہلے چار سنتیں پھر دو فرض امام کے ساتھ پھر چار سنتیں پھر دو سنتیں پھر دو نفل۔

مسئلہ: نمازِ جمعہ عورتوں پر فرض نہیں وہ اس کی جگہ نمازِ ظہر پڑھیں۔

مسئلہ: نمازِ جمعہ کے لیے جماعت ضروری ہے بلا جماعت ادا نہیں ہوتی۔ اگر کسی کو امام کے ساتھ نمازِ جمعہ نہ ملے تو اس کی جگہ نمازِ ظہر پڑھے۔

حدیث: فرمایا پیارے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جس شخص نے بلا عذر نمازِ جمعہ چھوڑ دی وہ ایسی کتاب میں منافق لکھ دیا جائے گا جس کا لکھا ہوا نہ مٹے گا نہ بدلے گا۔ (مشکوٰۃ: ۱۳۸۹)

مسئلہ: نفل نماز کا حکم یہ ہے کہ اس کو کوئی پڑھے تو بہت ثواب پائے اور نہ پڑھے تو گناہ گار نہ ہوگا مگر ثواب سے محروم ہوگا۔ غیر مؤکدہ سنتوں کا بھی یہی حکم ہے۔ رکعتوں کے بیان میں جن سنتوں کا ذکر ہوا ہے ان میں عصر کے فرضوں اور عشاء کے فرضوں سے پہلے جو چار سنتیں ہیں وہ غیر مؤکدہ ہیں، ان کے علاوہ باقی سب سنتیں مؤکدہ ہیں یعنی ان کی بہت تاکید آئی ہے، ان کو ضرور پڑھو۔ ہاں! مرض کی تکلیف ہو یا سفر میں بہت جلدی ہو، ریل، بس، ہوائی جہاز چھوٹنے والا ہو تو مؤکدہ سنتیں چھوڑنے کی بھی گنجائش ہے۔

مسئلہ: فرض اور وتر کبھی کسی حال میں چھوڑنے کی اجازت نہیں۔ ان کا چھوڑنا بہت بڑا گناہ ہے۔ نمازِ وتر واجب ہے جس کا مرتبہ فرضوں کے قریب ہے۔

نماز کی نیّت

کوئی نماز نیت کے بغیر نہیں ہوتی۔ جو نماز پڑھنی ہو اس کی نیت کرنا فرض ہے اور نیت دل کے ارادے کا نام ہے، مثلاً: دل میں ارادہ کرے کہ فلاں وقت کی نماز چار رکعت فرض یا چار رکعت سنت ادا کرتا ہوں۔ اگر امام کے پیچھے نماز پڑھنا ہو تو اس کا مقتدی ہونے کی نیت بھی کرے۔ زبان سے نیت کرنا ضروری نہیں، لیکن اگر زبان سے بھی نیت کر لے تو یہ بھی درست ہے اور عربی میں نیت کرنا بھی ضروری نہیں۔ اپنی مادری زبان میں نیت کر لیں۔ ہم بطورِ نمونہ دو نیتیں لکھتے ہیں، باقی نمازوں کی نیت اسی طرح کر لیا کریں۔

ظہر کی چار سنتوں کی نیت: نیت کرتا ہوں میں چار رکعت نماز سنت ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، وقت ظہر کا، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ

ظہر کے چار فرضوں کی نیت: نیت کرتا ہوں میں چار رکعت نماز فرض ظہر کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، پیچھے امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ

مسئلہ: اگر تنہا یعنی بلا جماعت نماز پڑھتا ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی نیت نہ کرے۔

مسئلہ: پنج وقتہ نمازوں میں صرف فرض ہی باجماعت ادا کیے جاتے ہیں اور رمضان شریف میں نمازِ وتر بھی جماعت سے پڑھی جاتی ہے۔

اذان

فرض نمازوں کے لیے اذان دینا سنت ہے۔ اذان کے الفاظ یہ ہیں:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط	اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط	اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط	اَللّٰهُ اَكْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے   اللہ سب سے بڑا ہے

اَشْهَدُ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ ط
اَشْهَدُ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں،
میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں۔

اَشْهَدُ	اَنَّ	مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ ط
اَشْهَدُ	اَنَّ	مُحَمَّدًا	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ ط

میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں،
میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔

حَيَّ	عَلَى	الصَّلٰوةِ ط

حَيَّ	عَلَى	الصَّلٰوةِ ط

آؤ نماز کی طرف   آؤ نماز کی طرف

حَیَّ | عَلَی | الْفَلَاحِ ط حَیَّ | عَلَی | الْفَلَاحِ ط

آؤ کامیابی کی طرف آؤ کامیابی کی طرف

اَللّٰہُ | اَکْبَرُ ط اَللّٰہُ | اَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے اللہ سب سے بڑا ہے

لَآ | اِلٰہَ | اِلَّا | اللّٰہُ ط

اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں۔ (ابوداؤد:۴۹۹)

دونوں کانوں میں شہادت کی انگلیاں دے کر قبلہ رو کھڑے ہو کر بلند آواز سے اذان پڑھی جاتی ہے۔ حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ کے وقت داہنی طرف کو اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے وقت بائیں طرف کو منہ پھیر لیتے ہیں۔ (ابوداؤد:۵۲۰)

صبح کی اذان میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد اَلصَّلٰوۃُ خَیْرٌ مِّنَ النَّوْمِ (نماز نیند سے بہتر ہے) دو مرتبہ کہا جاتا ہے۔

تکبیر یا اقامت

جب فرض کے لیے کھڑے ہونے لگتے ہیں تو نماز شروع کرنے سے پہلے ایک شخص وہی کلمے کہتا ہے جو اذان میں کہے جاتے ہیں اسے "اقامت" اور "تکبیر" کہتے ہیں، تکبیر میں حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے بعد دو مرتبہ قَدْ قَامَتِ الصَّلٰوۃُ بڑھا دیا جاتا ہے۔ یہ لفظ تکبیر میں زیادہ ہیں جو اذان میں نہیں ہیں، جو شخص اذان دے اسے "مؤذن" اور جو تکبیر کہے اس کو "مکبّر" کہتے ہیں۔

اذکارِ نماز

نماز کی نیت کے بعد اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر ثناء پڑھتے ہیں، پھر ﴿تعوّذ و تسمیہ﴾ کے بعد ﴿سورۂ فاتحہ﴾ پڑھتے ہیں۔ اس کے بعد قرآن شریف کی کوئی سورت یا چند آیات پڑھتے ہیں۔ پھر رکوع سُجود کرتے ہیں۔ کوئی نماز دو رکعت سے کم نہیں ہوتی۔ آخری رکعت پر بیٹھ کر تشہد، دُرود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دیتے ہیں۔

ہم پہلے وہ چیزیں اکھٹی لکھ دیتے ہیں جو نماز میں پڑھی جاتی ہیں، پھر طریقۂ نماز لکھیں گے۔ اذکارِ نماز یہ ہیں:

تکبیر

اَللّٰہُ	اَکْبَرُ ط

اللہ سب سے بڑا ہے۔ (ترمذی:۳)

ثنا

سُبْحَانَكَ	اللّٰهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ	وَتَبَارَكَ	اسْمُكَ
وَتَعَالٰى	جَدُّكَ	وَلَآ	اِلٰهَ	غَيْرُكَ (ترمذی:۲۴۳)

"اے اللہ! ہم تیری پاکی بیان کرتے ہیں اور تیری تعریف کرتے ہیں، اور تیرا نام بہت برکت والا ہے، اور تیری بزرگی بہت برتر ہے، اور تیرے سوا کوئی مستحقِ عبادت نہیں۔"

تعوّذ

اَعُوْذُ	بِاللّٰهِ	مِنَ	الشَّيْطٰنِ	الرَّجِيْمِ

"میں اللہ کی پناہ لیتا ہوں شیطان مردود سے"

تسمیہ

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

''شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے''

سورۂ فاتحہ

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ رَبِّ الْعَالَمِيْنَ ۙ ① الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ ۙ ②

مٰلِكِ يَوْمِ الدِّيْنِ ۭ ③ اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَاِيَّاكَ نَسْتَعِيْنُ ۭ ④

اِهْدِنَا الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيْمَ ۙ ⑤ صِرَاطَ الَّذِيْنَ

اَنْعَمْتَ عَلَيْهِمْ ۙ ⑥ غَيْرِ الْمَغْضُوْبِ عَلَيْهِمْ وَلَا

الضَّآلِّيْنَ ع ⑦ (آمین)

''ہر قسم کی تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو تمام جہانوں کا پالنے والا ہے، بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔ روزِ جزا کا مالک ہے۔ (اے اللہ!) ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تجھ ہی سے مدد مانگتے ہیں، ہم کو سیدھے راستے پر چلا ایسے لوگوں کا راستہ جن پر تو نے انعام فرمایا ہے، نہ ان کے راستے پر جن پر تیرا غصہ ہوا اور نہ گمراہوں کے راستے پر چلا۔'' { آمین }

سورۂ کوثر

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔"

اِنَّاۤ	اَعۡطَیۡنٰکَ	الۡکَوۡثَرَ ؕ﴿۱﴾	فَصَلِّ	لِرَبِّکَ	وَانۡحَرۡ ؕ﴿۲﴾
✿	اِنَّ	شَانِئَکَ	ہُوَ	الۡاَبۡتَرُ ﴿۳﴾ع	✿

"(اے نبی!) ہم نے آپ کو کوثر عطا کی ہے پس آپ اپنے رب کے لیے نماز پڑھیے اور قربانی کیجئے ، بے شک آپ (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کا دشمن ہی بے نام ونشان ہوجانے والا ہے۔"

سورۂ اخلاص

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔"

قُلۡ	ہُوَ	اللّٰہُ	اَحَدٌ ﴿۱﴾ج	اَللّٰہُ	الصَّمَدُ ﴿۲﴾ج	لَمۡ	یَلِدۡ ۬ۙ
وَلَمۡ	یُوۡلَدۡ ﴿۳﴾لا	وَلَمۡ	یَکُنۡ	لَّہٗ	کُفُوًا	اَحَدٌ ﴿۴﴾ع	

"(اے نبی!) کہہ دو کہ وہ (یعنی) اللہ یگانہ ہے، اللہ بے نیاز ہے، اس سے کوئی پیدا نہیں ہوا اور نہ وہ کسی سے پیدا ہوا اور کوئی اس کے برابر نہیں۔"

سورۂ فلق

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔"

قُلۡ	اَعُوۡذُ	بِرَبِّ	الۡفَلَقِ ۙ﴿۱﴾	مِنۡ	شَرِّ	مَا	خَلَقَ ۙ﴿۲﴾	وَمِنۡ
شَرِّ	غَاسِقٍ	اِذَا	وَقَبَ ۙ﴿۳﴾	وَمِنۡ	شَرِّ	النَّفّٰثٰتِ	فِی	
الۡعُقَدِ ۙ﴿۴﴾	وَمِنۡ	شَرِّ	حَاسِدٍ	اِذَا	حَسَدَ ﴿۵﴾ع			

"(اے نبی! دعامیں یوں) کہو کہ میں صبح کے رب کی پناہ لیتا ہوں تمام مخلوق کے شر سے اور اندھیری رات کے شر سے جب وہ آجائے، اور گرہوں پر دم کرنے والیوں کے شر سے اور حسد کرنے والے کے شر سے جب وہ حسد کرنے پر آجائے۔"

سورۂ ناس

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

"شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم والا ہے۔"

قُلۡ	اَعُوۡذُ	بِرَبِّ	النَّاسِ ۙ﴿۱﴾	مَلِكِ	النَّاسِ ۙ﴿۲﴾	اِلٰهِ	النَّاسِ ۙ﴿۳﴾	
مِنۡ	شَرِّ	الۡوَسۡوَاسِ ۙ	الۡخَنَّاسِ ۙ﴿۴﴾	الَّذِیۡ	یُوَسۡوِسُ	فِیۡ		
صُدُوۡرِ	النَّاسِ ۙ﴿۵﴾	مِنَ	الۡجِنَّةِ	وَالنَّاسِ ﴿۶﴾ع				

''(اے نبی! دعا میں یوں) کہو کہ میں آدمیوں کے رب، آدمیوں کے بادشاہ، آدمیوں کے معبود کی پناہ لیتا ہوں اس وسوسہ ڈالنے والے پیچھے ہٹ جانے والے کے شر سے جو لوگوں کے دلوں میں وسوسہ ڈالتا ہے، جنات میں سے ہو یا آدمیوں میں سے۔''

رکوع (یعنی جھکنے کی حالت) کی تسبیح

سُبْحَانَ	رَبِّيَ	الْعَظِيْمِ (مسلم:۷۷۲)

''پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار کی۔''

قومہ (یعنی رکوع سے اُٹھتے وقت) کی تسبیح

سَمِعَ	اللّٰهُ	لِمَنْ	حَمِدَهٗ (مسلم:۷۷۲)

''اللہ نے (اس کی) سن لی جس نے اس کی تعریف کی۔''

اسی قومہ کی تحمید

رَبَّنَا	لَكَ	الْحَمْدُ (بخاری:۷۸۹)

''اے ہمارے رب! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے۔''

سجدہ (یعنی زمین پر سر رکھنے کی حالت) کی تسبیح

سُبْحَانَ رَبِّیَ الْاَعْلٰی (مسلم:۷۷۲)

"پاکی بیان کرتا ہوں میں اپنے پروردگار برتر کی۔"

تشہد یا التحیّات

اَلتَّحِيَّاتُ لِلّٰهِ وَالصَّلَوَاتُ وَالطَّيِّبٰتُ، اَلسَّلَامُ عَلَيْكَ اَيُّهَا النَّبِيُّ وَرَحْمَةُ اللّٰهِ وَبَرَكَاتُهٗ، اَلسَّلَامُ عَلَيْنَا وَعَلٰى عِبَادِ اللّٰهِ الصَّالِحِيْنَ ط اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاَشْهَدُ اَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ

(بخاری:۸۳۱)

"تمام قولی عبادتیں اور تمام فعلی عبادتیں اور تمام مالی عبادتیں اللہ ہی کے لیے ہیں۔ سلام ہو آپ پر اے نبی اور اللہ کی رحمتیں اور اُس کی برکتیں، سلام ہو ہم پر اور اللہ کے نیک بندوں پر، گواہی دیتا ہوں میں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور گواہی دیتا ہوں میں کہ محمد صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

”اے میرے پروردگار! مجھ کو نماز کا پابند بنادے اور میری اولاد کو بھی ، اے ہمارے پروردگار! میری دعا قبول فرما۔ اے ہمارے پروردگار! مجھ کو، میرے ماں باپ کو اور سارے مسلمانوں کو بخش دے اس روز جب کہ (عملوں کا) حساب ہونے لگے۔“ [1]

سلام

اَلسَّلَامُ	عَلَيْكُمْ	وَرَحْمَةُ	اللّٰهِ	(ابوداؤد: ۹۹۶)

”سلام ہو تم پر اور اللہ کی رحمت“

نماز کے بعد کی دُعا

اَللّٰهُمَّ	اَنْتَ	السَّلَامُ	وَمِنْكَ	السَّلَامُ	تَبَارَكْتَ
✿	يَا	ذَاالْجَلَالِ	وَالْاِكْرَامِ	✿	

”اے اللہ! تو ہی سلامتی دینے والا ہے اور تیری ہی طرف سے سلامتی (مل سکتی) ہے۔ بہت برکت والا ہے تو اے عظمت اور بزرگی والے۔“ (ترمذی: ۳۰۰)

فائدہ: ہر فرض نماز کے بعد ۳۳ بار سبحان اللہ اور ۳۳ بار الحمدللہ اور ۳۴ بار اللہ اکبر، پڑھنے کا بہت زیادہ ثواب ہے۔ (بخاری: ۵۹۶)

---

① (اضافہ از محشی)

یا یہ دُعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ	ظَلَمْتُ	نَفْسِیْ	ظُلْمًا	كَثِیْرًا	وَّلَا	یَغْفِرُ	الذُّنُوْبَ	اِلَّآ	اَنْتَ
فَاغْفِرْلِیْ	مَغْفِرَةً	مِّنْ	عِنْدِكَ	وَارْحَمْنِیْ	اِنَّكَ	اَنْتَ	الْغَفُوْرُ	الرَّحِیْمُ		

”اے اللہ! میں نے اپنے پر بڑا ظلم کیا ہے اور تیرے سوا کوئی گناہوں اور خطاؤں کا بخشنے والا نہیں، پس تو محض اپنے فضل وکرم سے مجھے بخش دے اور مجھ پر رحم فرما۔ بخشنے والا اور رحم کرنے والا یقیناً تو ہی ہے۔“

نماز پڑھنے کا طریقہ

نماز پڑھنے کا طریقہ یہ ہے کہ: ① پاک کپڑے پہن کر ② پاک جگہ پر ③ باوضو ④ قبلہ کی طرف منہ کر کے کھڑے ہو، اور نماز کی نیت کر کے دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھاؤ ⑤ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر ہاتھوں کو ناف کے نیچے باندھ لو ⑥ داہنا ہاتھ اوپر اور بایاں ہاتھ اس کے نیچے رہے ⑦ سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور چھنگلیا سے بائیں ہاتھ کے گٹے کو پکڑ لو۔ اور باقی تین انگلیاں بائیں کلائی پر بچھی رہیں ⑧ نماز میں اِدھر اُدھر نہ دیکھو، ادب سے کھڑے رہو، خدا تعالیٰ کی طرف دھیان رکھو ⑨ ہاتھ باندھ کر ثنا یعنی سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ، آخر تک پڑھو ⑩ پھر تعوّذ یعنی اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْمِ ⑪ پھر تسمیہ یعنی بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ پڑھ کر ⑫ "الحمد شریف" پڑھو، "الحمد شریف" ختم کر کے آہستہ سے "آمین" کہو ⑬ پھر کوئی سورت یا چند آیات پڑھو ⑭ پھر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہہ کر رکوع کے لیے جھکو ⑮ رکوع میں دونوں ہاتھوں سے گھٹنوں کو پکڑ لو ⑯ رکوع کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ تین یا پانچ مرتبہ پڑھو ⑰ پھر تسمیع یعنی سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ کہتے ہوئے سیدھے کھڑے ہو جاؤ ⑱ اس کے بعد تحمید یعنی رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ پڑھو ⑲ پھر تکبیر کہتے ہوئے سجدے میں اس طرح جاؤ کہ پہلے دونوں گھٹنے زمین پر رکھو ⑳ پھر دونوں ہاتھوں کے بیچ میں پہلے ناک ㉑ پھر پیشانی زمین پر رکھو ㉒ پھر سجدے کی تسبیح یعنی سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى تین یا پانچ مرتبہ کہو ㉓ پھر تکبیر کہتے ہوئے اُٹھو،

اور سیدھے بیٹھ جاؤ (۲۴) پھر تکبیر کہتے ہوئے دوسرے سجدے میں جاؤ (۲۵) اسی طرح سجدہ کرو جیسا ابھی بتایا (۲۶) پھر تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ (۲۷) اُٹھتے وقت زمین پر ہاتھ نہ ٹیکو (۲۸) دونوں سجدوں تک ایک رکعت پوری ہوگئی (۲۹) اب دوسری رکعت شروع ہوئی، اس میں تعوّذ نہیں ہے (۳۰) صرف تسمیہ پڑھ کر "الحمد شریف" پڑھو (۳۱) اس کے بعد کوئی سورت ملاؤ یا چند آیات پڑھو (۳۲) پھر رکوع (۳۳) قومہ (۳۴) اور دونوں سجدے کرکے اُٹھ جاؤ (۳۵) پہلے تشہد یعنی "التحیات" پڑھو، (۳۶) پھر درود شریف (۳۷) پھر دعا پڑھو (۳۸) پھر سلام پھیرو، پہلے داہنی طرف پھر بائیں طرف (۳۹) سلام پھیرتے وقت داہنی طرف اور بائیں طرف منہ موڑ لو (۴۰) اور کاندھوں پر نظر رکھو (۴۱) یہ دو رکعت نماز پوری ہوگئی، اگر تین یا چار رکعت والی نماز پڑھنا ہو تو دو رکعت پر بیٹھ کر صرف عَبْدُہٗ وَرَسُوْلُہٗ تک "التحیات" پڑھو (۴۲) اس کے بعد فوراً تکبیر کہتے ہوئے کھڑے ہو جاؤ (۴۳) اور تسمیہ (۴۴) الحمد شریف (۴۵) اور سورت پڑھ کر (۴۶) رکوع سجدے کرو (۴۷) اگر تین رکعت پڑھنا ہو تو بیٹھ کر "التحیات" درود شریف اور دعا پڑھ کر سلام پھیر دو (۴۸) اور اگر چار رکعت پڑھنا ہو تو تیسری رکعت کے دونوں سجدے کرکے سیدھے کھڑے ہو جاؤ (۴۹) چوتھی رکعت یعنی تسمیہ "الحمد شریف" اور سورت پڑھ کر رکوع سجدے کرکے بیٹھ جاؤ (۵۰) اور "التحیات" پھر درود شریف اور دعا پڑھ کر دونوں طرف سلام پھیر دو۔

مسئلہ ۱: فرض نمازوں کی تیسری اور چوتھی رکعت میں "الحمد شریف" کے بعد کوئی سورت یا آیت نہ پڑھو، بلکہ "الحمد شریف" ختم کرکے سیدھے رکوع میں

چلے جاؤ۔ ہاں! فرضوں کے علاوہ ہر نماز کی ہر رکعت میں ''الحمد شریف'' کے بعد چند آیات یا سورت پڑھنا **واجب** ہے۔

مسئلہ ۲: اگر امام کے پیچھے نماز پڑھ رہے ہو تو تکبیرِ تحریمہ کے بعد ثنا کے علاوہ کچھ نہ پڑھو۔ تعوّذ، تسمیہ، ''الحمد شریف'' اور سورت صرف امام پڑھے گا، اسی طرح دوسری، تیسری اور چوتھی رکعت میں بھی امام کے پیچھے خاموش کھڑے رہو، ہاں! رکوع، سجدے کی تسبیح اور ''التحیّات'' وُرود شریف اور اس کے بعد والی دعا امام کے پیچھے بھی پڑھو۔

مسئلہ ۳: رکوع اس طرح کرنا چاہیے کہ کمر اور سر برابر رہیں، یعنی سر نہ کمر سے اونچا رہے اور نہ نیچا ہو جائے، اور دونوں ہاتھ پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور گھٹنوں کو ہاتھوں کی انگلیوں سے پکڑ لیا جائے۔

مسئلہ ۴: سجدہ اس طرح کرنا چاہیے کہ ہاتھوں کے پنجے زمین پر اس طرح رہیں کہ انگلیاں پھیلی ہوئی اور آپس میں ملی رہیں اور سب کا رُخ قبلہ کی طرف ہو، اور کُہنیاں اور کلائیاں زمین سے اُونچی رہیں۔ پیٹ رانوں سے اور دونوں کُہنیاں پسلیوں سے علیحدہ رہیں اور دونوں پاؤں کی انگلیاں اس طرح مڑی رہیں کہ ان کے سر قبلہ رخ ہو جائیں۔

مسئلہ ۵: رکوع سے اٹھتے وقت امام صرف **سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ** کہے اور جو شخص امام کے پیچھے نماز پڑھ رہا ہو وہ صرف **رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ** کہے اور جو تنہا نماز پڑھے وہ ان دونوں کو کہے۔

مسئلہ ۶: دونوں سجدوں کے درمیان اور "التحیات"، و درود شریف پڑھتے وقت بیٹھنے کا طریقہ یہ ہے کہ بایاں پاؤں بچھا کر اس پر بیٹھ جاؤ اور دایاں پاؤں کھڑا رکھو۔ دونوں گھٹنے قبلہ کی طرف رہیں۔ داہنے پاؤں کی انگلیاں اچھی طرح موڑ دو تاکہ قبلہ رخ ہو جائیں اور دونوں ہاتھ رانوں پر اس طرح رکھو کہ انگلیاں سیدھی رہیں۔

مسئلہ ۷: التحیات پڑھتے وقت اَشْهَدُ اَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ پر پہنچو تو سیدھے ہاتھ کے انگوٹھے اور بیچ کی انگلی کا گول حلقہ بنالو اور چھنگلیا اور اس کے پاس والی انگلی کو بند کرلو، پھر کلمہ کی انگلی اُٹھا کر اشارہ کرو۔ جب لَآ اِلٰهَ کہو تو انگلی اُٹھا دو اور جب اِلَّا اللّٰهُ کہو تو اسے جھکا دو، سلام پھیرنے تک اسی طرح انگوٹھے اور بیچ والی انگلی کا حلقہ بنائے رکھو اور دو انگلیاں جیسے موڑی ہوئی ہیں مڑی رکھو۔ سلام پھیر کر حلقہ توڑ دو۔

مسئلہ ۸: مغرب وعشاء کی اوّل کی دو رکعتوں میں اور فجر کی دونوں رکعتوں میں امام کے لیے "الحمد شریف" اور اس کے بعد سورت زور سے پڑھنا واجب ہے۔

مرداور عورت کی نماز کا فرق

عورتیں بھی اسی طرح نماز پڑھیں جیسے نماز پڑھنے کا طریقہ ابھی بیان کیا گیا، لیکن چند چیزوں میں مرداور عورت کی نماز میں فرق ہے وہ نیچے لکھی جاتی ہیں:

۱ تکبیرِ تحریمہ کے وقت مَردوں کو چادر وغیرہ سے ہاتھ نکال کر کانوں تک اُٹھانا چاہیے اور عورتوں کو ہر حال میں بغیر ہاتھ نکالے ہوئے کندھوں تک اُٹھانا چاہیے۔

۲ تکبیرِ تحریمہ کے بعد مردوں کو ناف کے نیچے ہاتھ باندھنا چاہیے اور عورتوں کو سینے پر۔

۳ مَردوں کو دائیں ہاتھ کی چھوٹی انگلی اور انگوٹھے کا حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کی کلائی کو پکڑنا اور باقی تین انگلیوں کو بائیں کلائی پر بچھا دینا چاہیے اور عورتوں کو داہنی ہتھیلی بائیں ہتھیلی کی پشت پر رکھنا چاہیے، مردوں کی طرح حلقہ بنا کر بائیں ہاتھ کو نہ پکڑنا چاہیے۔

۴ مَردوں کو رکوع میں اچھی طرح جھکنا چاہیے کہ سر اور پشت برابر ہو جائیں اور عورتوں کو صرف اس قدر جھکنا چاہیے کہ جس سے ان کے ہاتھ گھٹنوں تک پہنچ جائیں۔

۵ مَردوں کو رکوع میں انگلیاں کشادہ کر کے گھٹنوں کو پکڑنا چاہیے اور عورتوں کو بغیر کشادہ کیے ہوئے ملا کر رکھنا چاہیے۔

۶ مَردوں کو حالتِ رکوع میں کہنیاں پہلو سے علیحدہ رکھنی چاہئیں اور عورتوں کو ملی

ہوئی رکھنی چاہئیں۔

۷ مَردوں کو سجدے میں پیٹ کو رانوں سے اور بازو کو بغل سے جدا رکھنا چاہیے اور عورتوں کو ملا کر رکھنا چاہیے۔

۸ سجدے میں مَردوں کی کہنیاں زمین سے اُٹھی ہوئی ہوں اور عورتوں کی کہنیاں زمین پر بچھی ہوئی ہوں۔

۹ مَردوں کو سجدے میں دونوں پاؤں انگلیوں کے بَل کھڑے رکھنے چاہئیں، مگر عورتیں دونوں پاؤں داہنی طرف کو نکال دیں۔

۱۰ مَردوں کو بیٹھنے کی حالت میں بائیں پاؤں پر بیٹھنا چاہیے اور داہنے پاؤں کو انگلیوں کے بَل کھڑا رکھنا چاہیے اور عورتوں کو دونوں پاؤں داہنی طرف نکال کر بیٹھنا چاہیے۔

۱۱ عورتوں کو کسی وقت بلند آواز سے قراءت کرنے کا اختیار نہیں بلکہ وہ ہر وقت آہستہ آواز سے قراءت کریں اور مردوں کے لیے بعض حالات میں زور سے قراءت پڑھنا واجب ہے اور بعض حالات میں جائز ہے۔

نماز وتر پڑھنے کا طریقہ

نماز وتر کا طریقہ یہ ہے کہ دو رکعتیں پڑھ کر بیٹھ جائے اور عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک "التحیات" پڑھ کر کھڑا ہو جائے، پھر تیسری رکعت میں "الحمد" اور سورت سے فارغ ہو کر اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہتا ہوا کانوں تک ہاتھ اٹھائے اور پھر قاعدے

کے مطابق ہاتھ باندھ کر دعائے قنوت پڑھے، اس کے بعد رکوع میں جائے اور باقی نماز پوری کرے۔

دُعائے قنوت

اَللّٰهُمَّ اِنَّا نَسْتَعِيْنُكَ وَنَسْتَغْفِرُكَ (وَنُؤْمِنُ بِكَ
وَنَتَوَكَّلُ عَلَيْكَ①) وَنُثْنِيْ عَلَيْكَ الْخَيْرَ، وَنَشْكُرُكَ
وَلَا نَكْفُرُكَ وَنَخْلَعُ وَنَتْرُكُ مَنْ يَّفْجُرُكَ، اَللّٰهُمَّ
اِيَّاكَ نَعْبُدُ وَلَكَ نُصَلِّيْ وَنَسْجُدُ وَاِلَيْكَ نَسْعٰى
وَنَحْفِدُ وَنَرْجُوْا رَحْمَتَكَ وَنَخْشٰى عَذَابَكَ اِنَّ
عَذَابَكَ بِالْكُفَّارِ مُلْحِقٌ○

''الٰہی! ہم تجھ سے مدد چاہتے ہیں اور تجھ سے معافی مانگتے ہیں اور تجھ پر ایمان رکھتے ہیں اور تجھ ہی پر بھروسہ کرتے ہیں اور ہم تیری اچھی تعریف کرتے ہیں اور تیرا شکر کرتے ہیں، اور تیری ناشکری نہیں کرتے اور الگ کرتے ہیں اور چھوڑتے ہیں اس شخص کو جو تیری نافرمانی کرے۔ الٰہی! ہم تیری ہی عبادت کرتے ہیں اور تیرے ہی لیے نماز پڑھتے ہیں اور سجدہ کرتے ہیں اور تیری ہی طرف دوڑتے اور جھپٹتے ہیں، اور تیری رحمت کے اُمیدوار ہیں اور تیرے عذاب سے ڈرتے ہیں۔ بے

---

① حاشیہ: قوسین والے الفاظ ''مصنف ابن ابی شیبہ'' (۲/۲۱۳) کی روایت میں ہیں۔

شک تیرا عذاب کافروں کو پہنچنے والا ہے۔" (شرح معانی الآثار: ۱۴۳۸)

حدیث: فرمایا رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے کہ جو شخص وتر نہ پڑھے وہ ہم میں سے نہیں ہے۔ تین بار یوں ہی فرمایا (لہٰذا وتر نماز کبھی نہ چھوڑو)۔ (الترغیب: ۲۱۰)

نماز کے فرائض، واجبات اور سنن ومکروہات

فرائضِ نماز: نماز کے چودہ فرض ہیں، جن میں سے چند ایسے ہیں جن کا نماز سے پہلے ہونا ضروری ہے اور ان کو نماز کی شرائط بھی کہا جاتا ہے اور چند فرائض ایسے ہیں جو داخلِ نماز ہیں، سب کی فہرست یہ ہے۔

(۱) بدن کا پاک ہونا (۲) کپڑوں اور جائے نماز کا پاک ہونا (۳) سَتر یعنی مَردوں کو ناف سے گھٹنوں تک اور عورتوں کو چہرے اور ہتھیلیوں اور قدموں کے علاوہ تمام بدن کا ڈھکنا فرض ہے (۴) نماز کی جگہ کا پاک ہونا (۵) نماز کا وقت ہونا (۶) قبلہ کی طرف منہ کرنا (۷) نماز کی نیت کرنا (۸) تکبیرِ تحریمہ کہنا (۹) قیام یعنی کھڑا ہونا (۱۰) قراءت یعنی ایک بڑی آیت یا تین چھوٹی آیتیں یا ایک چھوٹی سورت پڑھنا (۱۱) رکوع کرنا (۱۲) سجدہ کرنا (۱۳) قعدۂ اخیرہ[1] (۱۴) اپنے ارادہ سے نماز ختم کرنا۔

اگر ان میں سے کوئی چیز بھی جان بوجھ کر یا بھول کر رہ جائے تو نماز نہ ہوگی دوبارہ پڑھنا فرض ہوگا۔

---

(۱) قعدہ بیٹھنے کو کہتے ہیں۔ جس قعدہ میں سلام پھیرتے ہیں وہ قعدۂ اخیرہ ہے۔

واجباتِ نماز: ذیل کی چیزیں نماز میں واجب ہیں۔ ① الحمد پڑھنا ② اس کے ساتھ کوئی سورت ملانا ③ فرضوں کی پہلی دو رکعتوں میں قراءت کرنا ④ الحمد کو سورت سے پہلے پڑھنا ⑤ رکوع کر کے سیدھا کھڑا ہونا ⑥ دونوں سجدوں کے درمیان بیٹھنا ⑦ پہلا قعدہ کرنا ⑧ التحیات پڑھنا ⑨ لفظ سلام سے نماز ختم کرنا ⑩ ظہر و عصر میں قراءت آہستہ پڑھنا ⑪ امام کے لیے مغرب وعشاء کی پہلی دو رکعتوں میں اور فجر و جمعہ وعیدین اور تراویح کی سب رکعتوں میں قراءت بلند آواز کے ساتھ پڑھنا ⑫ وتر میں دعائے قنوت پڑھنا ⑬ دعائے قنوت سے پہلے تکبیر کہنا ⑭ عیدین میں چھ زائد تکبیریں کہنا۔

واجبات میں سے اگر کوئی واجب بھول کر چھوٹ جائے تو سجدۂ سہو کرنا واجب ہوگا جس کا بیان آنے والا ہے ان شاء اللہ تعالیٰ، اور قصداً چھوڑ دینے سے نماز دوبارہ پڑھنا واجب ہوتی ہے۔

مفسداتِ نماز: ان چیزوں سے نماز فاسد ہوجاتی ہے۔ یعنی ٹوٹ جاتی ہے خواہ قصداً چھوٹ جائیں یا بھول کر ① بات کرنا تھوڑی ہو خواہ بہت، قصداً یا بھول کر ② سلام کرنا یا سلام کا جواب دینا ③ چھینکنے والے کے جواب میں یَرْحَمُكَ اللّٰهُ کہنا ④ رنج کی خبر سن کر اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّا اِلَيْهِ رَاجِعُوْنَ پورا یا تھوڑا پڑھنا یا اچھی خبر سن کر اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ کہنا یا عجیب خبر سن کر سُبْحَانَ اللّٰهِ کہنا ⑤ دکھ تکلیف کی وجہ سے آہ، اوہ یا اُف کرنا ⑥ اپنے امام کے سوا کسی

دوسرے کو لقمہ دینا ⑦ قرآن شریف دیکھ کر نماز میں پڑھنا ⑧ پڑھنے میں ایسی غلطی کرنا جس سے نماز فاسد ہو جاتی ہے، جس کی تفصیل بڑی کتابوں میں لکھی ہے ⑨ عملِ کثیر یعنی زیادہ کام کرنا مثلاً: ایسا کام کرنا جسے دیکھنے والا یہ سمجھے کہ یہ شخص نماز نہیں پڑھ رہا ہے یا مثلاً ایک ساتھ دونوں ہاتھوں سے کوئی کام کرنا ⑩ قصداً یا بھول کر کچھ کھانا پینا ⑪ قبلہ سے سینے کا پھر جانا ⑫ درد یا مصیبت کی وجہ سے اس طرح رونا کہ آواز میں حروف نکل جائیں ⑬ نماز میں ایسی آواز سے ہنسنا جسے کم از کم خود سن لے ⑭ امام سے آگے بڑھ جانا۔

فائدہ: یہ چند مفسدات لکھ دیئے ہیں بڑی کتابوں میں چند اور بھی لکھے ہیں۔

نماز کی ۱۴ سنتیں ہیں

یہ چیزیں نماز میں سنت ہیں: ① تکبیرِ تحریمہ کے وقت مَردوں کو دونوں ہاتھ کانوں تک اٹھانا اور عورتوں کو سینے تک اٹھانا ② مَردوں کو ناف کے نیچے اور عورتوں کو سینے پر ہاتھ باندھنا ③ ثنا یعنی سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھنا ④ اَعُوْذُ بِاللّٰهِ پوری پڑھنا ⑤ بِسْمِ اللّٰهِ پوری پڑھنا ⑥ ایک رکن سے دوسرے رکن کو منتقل ہونے کے وقت اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہنا ⑦ رکوع سے اٹھتے وقت سَمِعَ اللّٰهُ لِمَنْ حَمِدَهٗ اور رَبَّنَا لَكَ الْحَمْدُ کہنا ⑧ رکوع میں سُبْحَانَ رَبِّيَ الْعَظِيْمِ کم سے کم تین مرتبہ کہنا ⑨ اور سجدے میں کم سے کم تین مرتبہ سُبْحَانَ رَبِّيَ الْاَعْلٰى کہنا ⑩ دونوں سجدوں کے درمیان اور

التحیات کے لیے مَردوں کو بائیں پاؤں پر بیٹھنا اور سیدھا پاؤں کھڑا کرنا اور عورتوں کو دونوں پاؤں سیدھی طرف نکال کر کولھوں پر بیٹھنا ⑪ درود شریف پڑھنا ⑫ دُرود کے بعد دعا پڑھنا ⑬ سلام کے وقت دائیں بائیں منہ پھیرنا ⑭ سلام میں فرشتوں اور مقتدیوں اور نیک جنّات جو حاضر ہوں ان کی نیت کرنا اور اگر مقتدی ہو تو امام کے پیچھے ہونے کی صورت میں دونوں سلاموں میں امام کی نیت کرے اور اگر امام کے دائیں بائیں ہو تو جدھر امام ہو اس سلام میں اس کی نیت کر لیوے۔

فائدہ: بڑی کتابوں میں 51 سنتیں لکھی ہیں یہاں ضروری لکھ دی گئی ہیں۔ محشّی

نماز کے ۴ مستحبات

① اگر چادر اوڑھے ہو تو کانوں تک ہاتھ اٹھانے کے لیے مَردوں کو چادر سے ہاتھ نکالنا ② جہاں تک ممکن ہو کھانسی کو روکنا ③ جمائی آئے تو منہ بند کرنا ④ کھڑے ہونے کی حالت میں سجدہ کی جگہ اور رکوع میں قدموں پر اور سجدہ میں ناک پر اور بیٹھے ہوئے گود میں اور سلام کے وقت کاندھوں پر نظر رکھنا۔

نماز کے ۲۰ مکروہات

یہ چیزیں نماز میں مکروہ ہیں: ① کوکھ پر ہاتھ رکھنا ② آستین سے باہر ہاتھ نکالے رکھنا ③ کپڑا سمیٹنا ④ جسم یا کپڑے سے کھیلنا ⑤ انگلیاں چٹخانا ⑥ دائیں یا بائیں گردن موڑنا ⑦ مرد کو جوڑا گوندھ کر نماز پڑھنا ⑧ انگڑائی لینا

⑨ کتے کی طرح بیٹھنا ⑩ مرد کو سجدے میں ہاتھ زمین پر بچھانا ⑪ سجدے میں مَردوں کے لیے پیٹ کو رانوں سے ملانا ⑫ بغیر عذر کے چار زانو (آلتی پالتی مار کر) بیٹھنا ⑬ امام کا محراب کے اندر کھڑا ہونا ⑭ صف سے علیحدہ تنہا کھڑا ہونا ⑮ سامنے یا سر پر تصویر ہونا ⑯ تصویر والے کپڑے میں نماز پڑھنا ⑰ کندھوں پر چادر یا کوئی کپڑا لٹکانا ⑱ پیشاب پاخانہ یا بھوک کا تقاضا ہوتے ہوئے نماز پڑھنا ⑲ سر کھول کر نماز پڑھنا۔ یہ کراہت کا حکم مَردوں کا ہے، عورت سر کھول کر نماز پڑھے گی تو نماز نہ ہوگی ⑳ آنکھیں بند کر کے نماز پڑھنا۔

سجدۂ سہو

کسی واجب کے چھوٹ جانے سے یا واجب یا فرض میں تاخیر یعنی دیر ہوجانے سے یا کسی فرض کو دوبارہ ادا کردینے سے سجدۂ سہو واجب ہوجاتا ہے اور اس سے بھول کی تلافی ہوجاتی ہے، اگر قصداً ایسا کرے تو سجدۂ سہو سے کام نہ چلے گا بلکہ نماز دہرانا لازم ہوگا۔ اور اگر کوئی فرض چھوٹ جائے تو اس کی تلافی سجدۂ سہو سے نہ ہوگی۔ (بلکہ دوبارہ نماز پڑھنی ہوگی۔ محشّی)

طریقۂ سجدۂ سہو: سجدۂ سہو کا طریقہ یہ ہے کہ آخری رکعت میں عَبْدُهٗ وَرَسُوْلُهٗ تک التحیات پڑھ کر داہنی طرف کو سلام پھیر کر دو سجدے کرے، ہر مرتبہ سجدہ کو جاتے ہوئے اَللّٰهُ اَکْبَرُ کہے، اور دونوں سجدے کر کے بیٹھ جاوے اور دوبارہ پوری التحیات اور اس کے بعد درود شریف اور دعا پڑھے، پھر دونوں طرف سلام پھیر دے۔

نمازِ قصر

جو شخص 48 میل کے سفر کی نیت سے اپنے شہر یا قصبہ یا بستی سے نکل جائے اس کے لیے واپس آنے تک ظہر، عصر اور عشاء کی فرض نماز چار رکعت کی بجائے دو رکعت رہ جاتی ہے، ہاں! اگر سفر میں کسی جگہ 15 روز یا اس سے زیادہ ٹھہرنے کی نیت کر لے تو پوری چار رکعتیں پڑھنا فرض ہو جاتا ہے۔ 48 میل کا سفر خواہ پیدل کرے خواہ ریل سے خواہ ہوائی جہاز سے خواہ اور کسی سواری سے سب کا یہی حکم ہے جو اوپر ذکر ہوا۔

نیتِ نمازِ قصر

نیت کرتا ہوں دو رکعت نماز قصر کی، وقت ظہر (یا عصر یا عشاء) کا، واسطے اللہ تعالیٰ کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف اَللّٰہُ اَکْبَرُ۔

مسئلہ: قصر صرف (ظہر، عصر یا عشاء) کے فرضوں میں ہے، مغرب اور فجر میں نہیں۔ اور فرضوں کے علاوہ اور کسی نماز میں بھی قصر نہیں ہے۔

مسئلہ: مسافر آدمی اگر ایسے امام کے پیچھے نماز پڑھے جس کے لیے قصر جائز نہیں تو مسافر کو بھی اس کے ساتھ پوری نماز پڑھنی ہوگی۔

عیدین کا بیان

عیدین کے احکامات: (۱) غسل کرنا (۲) مسواک کرنا (۳) اپنے پاس جو کپڑے موجود ہوں ان میں سے سب سے اچھے کپڑے پہننا، مگر مرد اور لڑکے

ریشم کے کپڑے نہ پہنیں ④ خوشبو لگانا ⑤ عید گاہ میں (جو آبادی سے دور ہو) عیدین کی نماز پڑھنا ⑥ عید گاہ پیدل جانا ⑦ ایک راستے سے جانا اور دوسرے راستے سے واپس آنا ⑧ عید کی نماز سے پہلے گھر میں یا عید گاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا اور عید کی نماز کے بعد عید گاہ میں نفل نماز نہ پڑھنا (گھر آکر پڑھے تو کوئی حرج نہیں) ⑨ نمازِ عید الفطر سے پہلے کھجور یا کوئی میٹھی چیز کھانا ⑩ اگر صدقۂ فطر واجب ہو تو اس کو نماز سے پہلے ادا کرنا ⑪ عید الاضحیٰ ہو تو نماز کے بعد جلد سے جلد قربانی کرنا اور بہتر ہے کہ اس دن قربانی کے گوشت سے پہلے کچھ نہ کھائے۔

نمازِ عیدین کا طریقہ

نیت: ① نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز واجب عید الفطر (یا عید الاضحیٰ) کی مع واجب چھ تکبیروں کے، پیچھے اس امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف ② نیت کے بعد امام و مقتدی کانوں تک ہاتھ اٹھاتے ہوئے اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں، یہ تکبیر تحریمہ ہوگی ③ اس کے بعد سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ آخر تک پڑھیں ④ سُبْحَانَكَ اللّٰهُمَّ کے بعد امام زائد تین تکبیریں کہے اور مقتدی بھی اس کے ساتھ تینوں تکبیریں کہتے جائیں ⑤ زائد تکبیرات میں ہر مرتبہ مثلِ تکبیرِ تحریمہ کے دونوں کانوں تک ہاتھ اٹھا کر چھوڑ دیں ⑥ ہر تکبیر کے بعد اتنا توقف کریں کہ تین مرتبہ سُبْحَانَ اللّٰهِ کہہ سکیں ⑦ تیسری تکبیر کے بعد ہاتھ نہ لٹکائیں بلکہ باندھ لیں ⑧ امام اَعُوْذُ بِاللّٰهِ اور بِسْمِ اللّٰهِ آخر تک پڑھ کر سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے ⑨ مقتدی خاموش کھڑے سنتے رہیں

⑩ پھر رکوع سجدہ کر کے دوسری رکعت میں امام پہلے سورۂ فاتحہ اور کوئی سورت پڑھے ⑪ اس کے بعد تین تکبیریں امام اور مقتدی سب کہیں اور ہر بار کانوں تک ہاتھ اُٹھا کر چھوڑ دیں ⑫ پھر چوتھی تکبیر ہاتھ اٹھائے بغیر کہتے ہوئے رکوع میں چلے جائیں ⑬ روزانہ کی طرح باقی نماز پوری کریں۔

فائدہ: پہلی رکعت میں تیسری زائد تکبیر پر ہاتھ باندھنا ہے اور دوسری رکعت میں تیسری زائد تکبیر پر ہاتھ چھوڑنا ہے۔ (محشی)

مسئلہ ①: نمازِ عید الفطر اور عید الاضحیٰ مَردوں پر واجب ہے اس کا چھوڑنا گناہ ہے۔ ہاں اگر شرعی سفر میں ہوں جس کا بیان نمازِ قصر کے بیان میں گزرا تو ان نمازوں میں شرکت نہ کرنے کی اجازت ہے۔

مسئلہ ②: بہت سے لوگ عیدین کے دن خطبہ چھوڑ کر چل دیتے ہیں، یا خطبہ کے وقت بیٹھتے تو ہیں مگر باتیں کرتے رہتے ہیں یہ سب خلافِ شرع ہے۔

تکبیرِ تشریق

عید الفطر کی نماز کو جاتے ہوئے راستے میں آہستہ آواز سے تکبیرِ تشریق پڑھتے ہوئے جائیں اور عید الاضحیٰ کی نماز کو جاتے ہوئے بآوازِ بلند تکبیرِ تشریق کہتے جائیں، تکبیرِ تشریق یہ ہے:

اَللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَاللّٰهُ اَكْبَرُ اَللّٰهُ اَكْبَرُ وَلِلّٰهِ الْحَمْدُ

"اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے، اللہ سب سے بڑا ہے اور اللہ ہی کے لیے حمد ہے۔" (دار قطنی: ۱۷۱۹)

مسئلہ: عید الاضحیٰ کی نویں تاریخ کی نمازِ فجر سے لے کر تیرہویں تاریخ کی عصر تک ہر فرض نماز کے بعد بآوازِ بلند ایک بار تکبیر تشریق کہنا واجب ہے۔ امام بھول جائے تو مقتدی خود شروع کر دیں، اس کا انتظار نہ کریں۔

مسئلہ: عورت اس تکبیر کو آہستہ آواز سے پڑھے۔

سجدۂ تلاوت

قرآن شریف میں چودہ مقام ایسے ہیں جن کے پڑھنے یا سننے سے سجدہ کرنا واجب ہوتا ہے۔ اس کو "سجدۂ تلاوت" کہتے ہیں۔ ان جگہوں پر قرآن شریف میں حاشیہ پر "السجدۃ" لکھا ہوا ہے۔ لیکن سترہویں پارہ کے آخر میں جہاں "السجدۃ" لکھا ہے حنفی مذہب میں وہاں سجدہ نہیں ہے اور یہ جگہ چودہ کے علاوہ ہے۔

مسئلہ ۱: تلاوت کرتے ہوئے جس وقت سجدہ کی آیت تلاوت کرے اسی وقت سجدہ کر لینا چاہیے، اگر کسی وجہ سے اس وقت سجدہ نہیں کیا تو معاف نہیں ہوا بعد میں ضرور کر لیوے۔ سجدہ تلاوت پڑھنے والے پر واجب ہوتا ہے اور جو سجدہ کی آیت سنے اس پر بھی۔

مسئلہ ۲: سجدۂ تلاوت ادا کرنے کا طریقہ یہ ہے کہ کھڑے ہو کر تکبیر کہتا ہوا ایک سجدہ کرے، اور پھر تکبیر کہتا ہوا اٹھ کھڑا ہو یہ تو افضل طریقہ ہے، لیکن اگر بیٹھے

بیٹھے ہی سجدے میں چلا گیا اور سجدے سے اٹھ کر بیٹھ گیا تب بھی سجدہ ادا ہو گیا۔ تلاوت کا صرف ایک ہی سجدہ کیا جاتا ہے نماز کی طرح دو سجدے نہیں ہوتے۔

مسئلہ ۳: اگر کسی نے سجدہ کی آیت کو ایک ہی مجلس میں دو مرتبہ یا دو سے زیادہ مرتبہ پڑھا یا سنا تو ایک سجدہ واجب ہوگا۔

مسئلہ ۴: سجدۂ تلاوت کی ادائیگی کے لیے بدن، کپڑا، جگہ کا پاک ہونا، ستر ہ ڈھانکنا، قبلہ رُخ ہونا، سجدہ ادا کرنے کی نیت کرنا، باوضو ہونا شرط ہے۔

مسئلہ ۵: تلاوت کرتے کرتے سجدہ کی آیت چھوڑ جانا مکروہ ہے۔

مسئلہ ۶: تلاوت کرنے والا اگر سجدہ کی آیت کو آہستہ پڑھ دیوے تاکہ حاضرین تک آواز نہ پہنچے تو یہ مستحب ہے، لیکن تراویح میں امام آیتِ سجدہ بھی زور سے پڑھے اور سب اس کے ساتھ سجدہ کریں۔

تراویح کا بیان

مسئلہ ۱: ماہِ رمضان میں مَردوں اور عورتوں کے لیے بیس رکعت تراویح بعد نمازِ عشاء ادا کرنا سنتِ مؤکدہ ہے۔

حدیث: ارشاد فرمایا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے کہ جس نے رمضان (کی راتوں) میں قیام کیا اس کے پچھلے گناہ معاف کردیئے گئے۔ (مشکوٰۃ:۱۲۹۶)

مسئلہ ۲: مَردوں کو نمازِ تراویح باجماعت ادا کرنا سنت علی الکفایہ ہے، اگر تمام اہلِ محلہ الگ الگ تراویح پڑھ لیں گے اور جماعت بالکل نہ ہوگی تو سب

گناہ گار ہوں گے۔ اور اگر جماعت ادا ہورہی ہے اور کسی نے تنہا پڑھ لی تو یہ شخص گناہ گار تو نہ ہوگا، مگر فضیلتِ جماعت سے محروم ہوگا۔

مسئلہ ۳: نمازِ تراویح بیس رکعت دس سلاموں کے ساتھ ادا کریں اور ہر چار رکعت کے بعد تھوڑی دیر آرام کرلینا مستحب ہے۔

مسئلہ ۴: رمضان شریف کے پورے مہینے میں ایک مرتبہ قرآن شریف تراویح میں ختم کرنا سنت ہے۔

مسئلہ ۵: نابالغ کے پیچھے نمازِ تراویح پڑھنا درست نہیں ہے۔

مسئلہ ۶: بعض جگہ تراویح میں قرآن شریف ۱۵، ۲۰ دن میں یا اس کے بعد مہینہ ختم ہونے سے پہلے ختم ہوجاتا ہے تو بہت سے لوگ اس کے بعد نمازِ تراویح چھوڑ دیتے ہیں یہ غلط ہے کیوں کہ قرآن شریف ختم کرنا مستقل ثواب کی چیز ہے اور پورے مہینے تراویح پڑھنا علیحدہ اور مستقل سنت ہے۔

نیتِ تراویح

نیت کرتا ہوں میں دو رکعت نماز سنتِ تراویح کی، واسطے اللہ تعالیٰ کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف، پیچھے اس امام کے **اَللّٰہُ اَکْبَرُ**۔

نمازِ جنازہ

جنازہ کی نماز **فرضِ کفایہ** ہے۔ اگر کچھ لوگ (**بلکہ ایک مرد یا ایک عورت**) بھی پڑھ لیں تو فرض ادا ہوجاتا ہے لیکن جس قدر بھی زیادہ آدمی ہوں اسی قدر میّت

کے حق میں اچھا ہوتا ہے کیوں کہ نہ معلوم کس کی دعا لگ جائے اور اس کی مغفرت ہو جائے۔

حدیث: فرمایا رسول اللہ ﷺ نے کہ جو بھی مسلمان مرجائے، پھر کھڑے ہو کر چالیس آدمی اس کے جنازہ کی نماز پڑھ لیں جو اللہ کے ساتھ کسی چیز کو شریک نہ کرتے ہوں تو اللہ ضرور ان کی سفارش میّت کے حق میں قبول فرمائے گا۔ (مسلم:۹۴۸)

مسئلہ: جنازہ میں صرف چار تکبیریں اور قیام یعنی کھڑا ہونا فرض ہے۔

طریقۂ نمازِ جنازہ

طریقۂ نمازِ جنازہ یہ ہے کہ میّت کو آگے رکھ کر اس کے سینے کے مقابل امام کھڑا ہو اور نمازِ جنازہ کی نیت کرے۔

نیت اِس طرح ہے: نیّت کرتا ہوں میں کہ نماز ادا کروں اس جنازہ کی، تعریف واسطے اللہ تعالیٰ کے، دعا اس میت کے لیے، پیچھے اس امام کے، رخ میرا کعبہ شریف کی طرف۔

نیت کر کے دونوں ہاتھ مثلِ تکبیرِ تحریمہ کے کانوں تک اُٹھا کر ایک مرتبہ اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہہ کر مثل عام نمازوں کے ہاتھ باندھ لیں پھر:

سُبْحَانَكَ	اَللّٰهُمَّ	وَبِحَمْدِكَ	وَتَبَارَكَ	اسْمُكَ		
وَتَعَالٰى	جَدُّكَ	وَجَلَّ	ثَنَاؤُكَ	وَلَآ	اِلٰهَ	غَيْرُكَ

پڑھیں۔اس کے بعد ایک بار اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں مگر اس مرتبہ ہاتھ نہ اٹھائیں۔

اس کے بعد یہ درود شریف پڑھیں:

اَللّٰهُمَّ صَلِّ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

اَللّٰهُمَّ بَارِكْ عَلٰى مُحَمَّدٍ وَّعَلٰٓى اٰلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ

عَلٰٓى اِبْرَاهِيْمَ وَعَلٰٓى اٰلِ اِبْرَاهِيْمَ اِنَّكَ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ

پھر ایک مرتبہ اَللّٰهُ اَكْبَرُ کہیں اس مرتبہ بھی ہاتھ نہ اٹھائیں اس تکبیر کے بعد میت کے لیے دعا کریں:

اگر بالغ مرد یا عورت ہو تو یہ دُعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ اغْفِرْ لِحَيِّنَا وَمَيِّتِنَا وَشَاهِدِنَا وَغَآئِبِنَا

وَصَغِيْرِنَا وَكَبِيْرِنَا وَذَكَرِنَا وَاُنْثَانَا اَللّٰهُمَّ مَنْ

اَحْيَيْتَهٗ مِنَّا فَأَحْيِهٖ عَلَى الْاِسْلَامِ وَمَنْ تَوَفَّيْتَهٗ

مِنَّا فَتَوَفَّهٗ عَلَى الْاِيْمَانِ

"اے اللہ! تو ہمارے زندوں کو اور ہمارے مُردوں کو بخش دے اور ہمارے حاضروں کو اور ہمارے غائبوں کو اور ہمارے چھوٹوں کو اور ہمارے بڑوں کو اور ہمارے مَردوں کو اور ہماری عورتوں کو۔ اے اللہ! ہم میں سے تو جسے زندہ رکھے اسے اسلام پر زندہ رکھ اور ہم میں سے تو جسے موت دے اسے ایمان پر موت دے۔" (ترمذی: ۱۰۲۴)

اگر میت نابالغ لڑکا ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ	اجْعَلْهُ	لَنَا	فَرَطًا	وَّاجْعَلْهُ	لَنَآ	اَجْرًا
❁	وَّذُخْرًا	وَّاجْعَلْهُ	لَنَا	شَافِعًا	وَّمُشَفَّعًا	❁

"اے اللہ! اس بچہ کو تو ہمارے لیے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والا بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والا اور سفارش منظور کیا ہوا بنا دے۔" (ہدایۃ: ۱/ ۱۴۶، فصل فی الصلاۃ علی المیت)

اگر میت نابالغ لڑکی ہو تو یہ دعا پڑھیں

اَللّٰهُمَّ	اجْعَلْهَا	لَنَا	فَرَطًا	وَّاجْعَلْهَا	لَنَآ	اَجْرًا
❁	وَّذُخْرًا	وَّاجْعَلْهَا	لَنَا	شَافِعَةً	وَّمُشَفَّعَةً	❁

''اے اللہ! اس بچی کو تو ہمارے لیے پہلے سے جا کر انتظام کرنے والی بنا اور اس کو ہمارے لیے اجر اور ذخیرہ اور سفارش کرنے والی اور سفارش منظور کی ہوئی بنا دے۔'' (ہدایہ: ۱/۱۴۶، فصل فی الصلاۃ علی المیت)

پھر چوتھی بار بغیر ہاتھ اٹھائے اَللّٰہُ اَکْبَرُ کہیں اور اس کے بعد دونوں طرف سلام پھیر دیں۔

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں تکبیر کہتے ہوئے آسمان کی طرف منہ اٹھانا بے اصل ہے۔

مسئلہ: اگر جوتے ناپاک ہوں تو ان کو پہن کر یا ان کے اوپر کھڑا ہو کر نمازِ جنازہ ادا نہ ہوگی، بہت سے لوگ اس کا خیال نہیں کرتے۔

مسئلہ: جنازہ کی نماز میں مقتدیوں کی تین (۵، ۷، ۹۔۔۔) صفیں کر دینا مستحب ہے۔

الحمدللہ! نماز کا بیان ختم ہوا، اب چالیس دعائیں لکھی جاتی ہیں ان کو بھی یاد کریں اور موقع کے مطابق پڑھا کریں۔ یہ حضرت رسولِ مقبول صلی اللہ علیہ وسلم کی بتائی ہوئی ہیں۔

چالیس مسنون دُعائیں

صبح کو یہ پڑھیں

1

اَللّٰهُمَّ	بِكَ	اَصْبَحْنَا	وَبِكَ	اَمْسَيْنَا	وَبِكَ
نَحْيٰ	وَبِكَ	نَمُوْتُ	وَاِلَيْكَ	الْمَصِيْرُ	

''اے اللہ! تیری قدرت سے ہم صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور تیری ہی طرف جانا ہے۔'' (ترمذی: ۳۳۹۱)

جب سورج نکلے تو یہ پڑھے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	اَقَالَنَا	يَوْمَنَا
هٰذَا	وَلَمْ	يُهْلِكْنَا	بِذُنُوْبِنَا	

''سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے آج کے دن ہمیں معاف رکھا اور گناہوں کے سبب ہمیں ہلاک نہ فرمایا۔'' (مسلم: ۱۹۱۱)

شام کو یہ پڑھے

2

اَللّٰهُمَّ	بِكَ	اَمْسَيْنَا	وَبِكَ	اَصْبَحْنَا	وَبِكَ
نَحْيٰ	وَبِكَ	نَمُوْتُ	وَاِلَيْكَ	النُّشُوْرُ	

''اے اللہ! ہم تیری ہی قدرت سے شام کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری ہی قدرت سے صبح کے وقت میں داخل ہوئے اور تیری قدرت سے ہم جیتے اور مرتے ہیں اور مرے پیچھے جی اٹھ کر تیری ہی طرف جانا ہے۔'' (ترمذی: ۳۳۹۱)

3 صبح اور شام کی ایک خاص دُعا

حضرت عثمان رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: جو بندہ ہر صبح و شام تین مرتبہ یہ کلمات پڑھ لیا کرے تو اسے کوئی چیز ضرر نہ پہنچائے گی۔ دوسری روایت میں ہے کہ اسے کوئی ناگہانی بلا نہ پہنچے گی۔

کلمات یہ ہیں:

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَا یَضُرُّ مَعَ اسْمِهٖ شَیْءٌ فِی الْاَرْضِ وَلَا فِی السَّمَآءِ وَھُوَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ

''اللہ کے نام سے (ہم نے صبح کی یا شام کی) جس کے نام کے ساتھ آسمان اور زمین میں کوئی چیز نقصان نہیں دے سکتی اور وہ سننے والا اور جاننے والا ہے۔'' (ترمذی: ۳۳۸۸)

سوتے وقت پڑھنے کی چیزیں

4 جب سونے کا ارادہ کرے تو وضو کر لیوے اور اپنا بستر جھاڑ لیوے، پھر داہنی کروٹ پر لیٹ کر سر کے نیچے داہنا ہاتھ رکھ کر تین بار یہ پڑھے:

اَللّٰهُمَّ	قِنِیْ	عَذَابَكَ	يَوْمَ	تَبْعَثُ	عِبَادَكَ

"اے اللہ! تو مجھے اپنے عذاب سے بچائیو جس روز تو اپنے بندوں کو جمع فرمائے گا۔" (ابوداؤد: ۵۰۴۵)

یا یہ دعا پڑھے

5

اَللّٰهُمَّ	بِاسْمِكَ	اَمُوْتُ	وَاَحْيٰ

"اے اللہ! میں تیرا ہی نام لے کر مرتا اور جیتا ہوں۔" (بخاری: ۶۳۱۴)

اور سوتے وقت یہ بھی پڑھے:

سبحان اللہ ۳۳ بار، الحمد للہ ۳۳ بار، اللہ اکبر ۳۴ بار۔ (بخاری: ۶۳۱۸)

6 سوکر اٹھے تو یہ دعا پڑھے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْٓ	اَحْيَانَا	بَعْدَ	مَآ
❀	اَمَاتَنَا	وَاِلَيْهِ	النُّشُوْرُ		❀

"سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے ہمیں موت دے کر زندگی بخشی اور ہم کو اس کی طرف اٹھ کر جانا ہے۔" (بخاری: ۶۳۱۴)

7 بیت الخلاء میں داخل ہونے سے پہلے بسم اللہ کہے اور یہ دعا پڑھے

وَالْخَبَآئِثِ	الْخُبُثِ	مِنَ	اَعُوْذُبِكَ	اِنِّیْٓ	اَللّٰهُمَّ

''اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں خبیث
جنوں سے مرد ہوں یا عورت۔'' (بخاری: ۶۳۲۲)

بیت الخلاء سے نکلے تو یہ دُعا پڑھے

وَعَافَانِیْ	الْاَذٰی	عَنِّیْ	اَذْهَبَ	الَّذِیْٓ	لِلّٰهِ	اَلْحَمْدُ

''سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جس نے مجھ سے ایذا
دینے والی چیز دور کی اور مجھے چین دیا۔'' (ابن ماجہ: ۳۰۱)

8 وضو کرنا شروع کرے تو یہ دعا پڑھے

الرَّحِیْمِ	الرَّحْمٰنِ	اللّٰهِ	بِسْمِ

''شروع کرتا ہوں اللہ کے نام سے جو بڑا
مہربان نہایت رحم کرنے والا ہے۔'' (ابوداؤد: ۱۰۱)

9 وضو کر چکے تو یہ دعا پڑھے

شَرِیْكَ	لَا	وَحْدَهٗ	اللّٰهُ	اِلَّا	اِلٰهَ	لَآ	اَنْ	اَشْهَدُ
اَللّٰهُمَّ	وَرَسُوْلُهٗ	عَبْدُهٗ	مُحَمَّدًا	اَنَّ	وَاَشْهَدُ	لَهٗ		

اجْعَلْنِیْ	مِنَ	التَّوَّابِیْنَ	وَاجْعَلْنِیْ	مِنَ	الْمُتَطَهِّرِیْنَ

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں ہے، وہ تنہا ہے اس کا کوئی شریک نہیں ہے اور میں گواہی دیتا ہوں کہ محمد ﷺ اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔ اے اللہ! مجھے بہت توبہ کرنے والوں میں اور خوب پاک رہنے والوں میں شامل فرمادے۔" (ترمذی: ۵۵)

10 مسجد میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ	افْتَحْ	لِیْ	اَبْوَابَ	رَحْمَتِكَ

"اے اللہ! میرے لیے اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔" (مسلم: ۱۶۵۲)

11 مسجد میں بیٹھے بیٹھے یہ پڑھے

سُبْحَانَ	اللّٰهِ	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَلَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ	اَكْبَرُ

"اللہ پاک ہے سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔" (الاذکار للنووی: ۷۷)

12 مسجد سے نکلے تو یہ پڑھے

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیْ	اَسْئَلُكَ	مِنْ	فَضْلِكَ

"اے اللہ! میں تجھ سے تیرے فضل کا سوال کرتا ہوں۔" (مجمع الزوائد منبع الفوائد: ۱۲۵۲)

جب اذان کی آواز سنے

تو جو مؤذن کہتا جائے وہی کہے، اور حَیَّ عَلَی الصَّلٰوۃِ اور حَیَّ عَلَی الْفَلَاحِ کے جواب میں لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ کہے۔ (بخاری: ٦١١، ٦١٣)

13 اذان کے بعد (درود شریف پڑھ کر) یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ رَبَّ هٰذِهِ الدَّعْوَةِ التَّآمَّةِ وَالصَّلٰوةِ الْقَآئِمَةِ اٰتِ مُحَمَّدَنِ الْوَسِيْلَةَ وَالْفَضِيْلَةَ وَابْعَثْهُ مَقَامًا مَّحْمُوْدَنِ الَّذِیْ وَعَدْتَّهٗ اِنَّكَ لَا تُخْلِفُ الْمِيْعَادَ ①

”اے اللہ! اس پوری پکار کے رب اور قائم ہونے والی نماز کے رب! محمد ﷺ کو وسیلہ عطا فرمایا (جو جنت کا ایک درجہ ہے) اور ان کو فضیلت عطا فرما اور ان کو مقام محمود پر پہنچا جس کا تو نے ان سے وعدہ فرمایا ہے، بے شک تو وعدہ خلافی نہیں کرتا ہے۔“ (بخاری: ٦١٤)

14 فرض نماز کے بعد (سر پر داہنا ہاتھ رکھ کر) یہ پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ الَّذِیْ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ الرَّحْمٰنُ الرَّحِيْمُ، اَللّٰهُمَّ اَذْهِبْ عَنِّیْ الْهَمَّ وَالْحُزْنَ ②

”میں نے اللہ کے نام کے ساتھ (نماز ختم کی) جس کے سوا کوئی معبود نہیں (اور) جو رحمٰن و رحیم ہے، اے اللہ! تو مجھ سے فکر و رنج کو دور کر دے۔“ (مجمع الزوائد ومنبع الفوائد: ١٦٩٧١)

---

①، ② دعا کے یہی الفاظ حدیث کی کتابوں میں ملتے ہیں، اس دعا میں کچھ الفاظ لوگوں میں بڑھے ہوئے مشہور ہیں۔

15 پھر 3 بار اَسْتَغْفِرُاللہَ کہے اور یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ	اَنْتَ	السَّلَامُ	وَمِنْكَ	السَّلَامُ
تَبَارَكْتَ	يَا	ذَاالْجَلَالِ	وَالْاِكْرَامِ	

''اے اللہ! تو سلامت رہنے والا ہے اور تجھ ہی سے سلامتی مل سکتی ہے تو بابرکت ہے اے بزرگی اور عظمت والے۔'' (نسائی : ۱۷۵۳)

16 نمازِ وتر پڑھ کر (تین مرتبہ) یہ دعا پڑھے

سُبْحَانَ	الْمَلِكِ	الْقُدُّوْسِ

''میں پاکی بیان کرتا ہوں بادشاہ کی یعنی اللہ کی جو بہت زیادہ پاک ہے۔'' (ابوداؤد: ۱۴۳۰)

تیسری بار باآوازِ بلند کہے اور ''قُدُّوسِ'' کی دال کو خوب کھینچے۔

17 نمازِ فجر اور مغرب کے بعد

رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ارشاد فرمایا ہے کہ نمازِ فجر اور نمازِ مغرب کے بعد کسی سے بات کرنے سے پہلے اگر سات مرتبہ تم نے:

اَللّٰهُمَّ	اَجِرْنِيْ	مِنَ	النَّارِ

''اے اللہ! مجھے دوزخ سے محفوظ فرمادے۔'' (ابوداؤد: ۵۰۷۹)

پڑھ لیا تو اگر اس دن یا اس رات میں مرجاؤ گے تو تمہاری دوزخ سے ضرور خلاصی ہوگی۔

18 گھر سے نکلے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ لَا حَوْلَ وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ

"میں اللہ کا نام لے کر نکلا، میں نے اللہ پر بھروسہ کیا، گناہوں سے پھرنے اور عبادت کرنے کی طاقت اللہ ہی کی طرف سے ہے۔" (ترمذی:۳۴۲۶)

19 گھر میں داخل ہو تو یہ دعا پڑھے

اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ الْمَوْلَجِ وَخَيْرَ الْمَخْرَجِ بِسْمِ اللّٰهِ وَلَجْنَا وَبِسْمِ اللّٰهِ خَرَجْنَا وَعَلَى اللّٰهِ رَبِّنَا تَوَكَّلْنَا

"اے اللہ! میں تجھ سے اچھا داخل ہونا اور اچھا نکلنا مانگتا ہوں ہم اللہ کا نام لے کر داخل ہوئے اور اللہ کا نام لے کر نکلے اور ہم نے اللہ پر بھروسہ کیا۔ (ابوداؤد:۵۰۹۶)

اس کے بعد گھر والوں کو سلام کرے۔

20 جب بازار میں جائے تو یہ دعا پڑھے

بِسْمِ اللّٰهِ اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَسْئَلُكَ خَيْرَ هٰذِهِ السُّوْقِ وَخَيْرَ مَا فِيْهَا وَاَعُوْذُبِكَ مِنْ شَرِّهَا وَشَرِّ مَا فِيْهَا، اَللّٰهُمَّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُبِكَ اَنْ اُصِيْبَ فِيْهَا يَمِيْنًا فَاجِرَةً اَوْ صَفْقَةً خَاسِرَةً

''میں اللہ کا نام لے کر داخل ہوا، اے اللہ! میں تجھ سے اس بازار کی اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کی خیر طلب کرتا ہوں اور تیری پناہ چاہتا ہوں اس بازار کے شر سے اور جو کچھ اس بازار میں ہے اس کے شر سے ۔ اے اللہ! میں تیری پناہ چاہتا ہوں اس بات کی کہ یہاں جھوٹی قسم کھاؤں یا معاملہ میں ٹوٹا (نقصان) اٹھاؤں ۔'' (مستدرکِ حاکم: ۱۹۷۷)

21 جب کھانا شروع کرے تو پڑھے

بِسْمِ	اللّٰهِ	وَعَلٰى	بَرَكَةِ	اللّٰهِ

''میں نے اللہ کے نام سے اور اللہ کی برکت سے کھانا شروع کیا۔'' (مستدرکِ حاکم: ۷۰۸۴)

22 شروع میں بسم اللہ کہنا بھول گیا تو یاد آنے پر یہ پڑھے

بِسْمِ	اللّٰهِ	اَوَّلَهٗ	وَاٰخِرَهٗ

''میں نے اس کے اوّل و آخر میں اللہ کا نام لیا۔'' (مستدرکِ حاکم: ۷۰۸۹)

حدیث شریف میں ہے کہ جس کھانے پر بِسْمِ اللّٰهِ نہ پڑھی جائے تو شیطان کو اس میں کھانے کا موقع مل جاتا ہے۔ (مسلم: ۵۲۵۹)

23 کھانا کھا چکے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِيْٓ	اَطْعَمَنَا	وَسَقَانَا	وَجَعَلَنَا	مُسْلِمِيْنَ

''سب تعریفیں اللہ کے لیے ہیں جس نے ہمیں کھلایا اور پلایا اور مسلمان بنایا۔'' (ترمذی: ۳۴۵۷)

24 دودھ پی کر یہ دُعا پڑھے

مِنْهُ	وَزِدْنَا	فِيْهِ	لَنَا	بَارِكْ	اَللّٰهُمَّ

”اے اللہ! تو اس میں ہمیں برکت دے اور ہم
کو اور زیادہ نصیب فرما۔“ (ترمذی : ۳۴۵۵)

25 کسی کے یہاں دعوت کھائے تو یہ دُعا پڑھے

سَقَانِيْ	مَنْ	وَاسْقِ	اَطْعَمَنِيْ	مَنْ	اَطْعِمْ	اَللّٰهُمَّ

”اے اللہ! جس نے مجھے کھلایا تو اسے کھلا اور
جس نے مجھے پلایا تو اسے پلا۔“ (مسلم: ۵۳۶۲)

26 میزبان کے گھر سے چلنے لگے تو یہ دُعا پڑھے

وَارْحَمْهُمْ	وَاغْفِرْلَهُمْ	رَزَقْتَهُمْ	فِيْمَا	لَهُمْ	بَارِكْ	اَللّٰهُمَّ

”اے اللہ! ان کے رزق میں برکت دے اور ان کو
بخش دے اور ان پر رحم فرما۔“ (ابو داؤد : ۳۷۲۹)

27 روزہ افطار کرے تو یہ دُعا پڑھے

اَفْطَرْتُ	رِزْقِكَ	وَعَلٰى	صُمْتُ	لَكَ	اَللّٰهُمَّ

”اے اللہ! میں نے تیرے ہی لیے روزہ رکھا اور تیرے ہی
دیے ہوئے رزق پر روزہ کھولا۔“ (ابوداؤد: ۲۳۵۸)

28 افطار کے بعد یہ دُعا پڑھے

ذَهَبَ	الظَّمَأُ	وَابْتَلَّتِ	الْعُرُوْقُ	
وَثَبَتَ	الْاَجْرُ	اِنْ	شَآءَ	اللّٰهُ

"پیاس چلی گئی اور رگیں تر ہوگئیں اور ان شاء اللہ تعالیٰ ثواب ثابت ہو چکا۔" (ابوداؤد: ۲۳۵۷)

29 کسی کے یہاں افطار کرے تو یہ دُعا پڑھے

اَفْطَرَ	عِنْدَكُمُ	الصَّآئِمُوْنَ	وَاَكَلَ	طَعَامَكُمُ
الْاَبْرَارُ	وَصَلَّتْ	عَلَيْكُمُ	الْمَلٰٓئِكَةُ	

"تمہارے پاس روزہ دار افطار کریں اور نیک بندے تمہارا کھانا کھائیں اور فرشتے تم پر رحمت بھیجیں۔" (ابوداؤد: ۳۸۵۴)

30 جب کپڑا پہنے تو یہ دُعا پڑھے

اَلْحَمْدُ	لِلّٰهِ	الَّذِیْ	كَسَانِیْ	هٰذَا	وَرَزَقَنِيْهِ
مِنْ	غَيْرِ	حَوْلٍ	مِّنِّیْ	وَلَا	قُوَّةٍ

"سب تعریف اللہ ہی کے لیے ہے جس نے مجھے یہ کپڑا پہنایا اور نصیب کیا، بغیر میری کوشش اور قوت کے۔" (ابوداؤد: ۴۰۲۳)

31 جب نیا کپڑا پہنے تو یہ کہے

كَسَوْتَنِيْهِ	كَمَا	الْحَمْدُ	لَكَ	اَللّٰهُمَّ

لَهٗ	صُنِعَ	مَا	وَخَيْرَ	خَيْرَهٗ	اَسْئَلُكَ

لَهٗ	صُنِعَ	مَا	وَشَرِّ	شَرِّهٖ	مِنْ	بِكَ	وَاَعُوْذُ

''اے اللہ! تیرے ہی لیے سب تعریف ہے، جیسا کہ تو نے یہ کپڑا مجھے پہنچایا، میں تجھ سے اس کی بھلائی کا اور اس چیز کی بھلائی کا سوال کرتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے اور میں تجھ سے اس کی برائی اور اس چیز کی برائی سے پناہ چاہتا ہوں جس کے لیے یہ بنایا گیا ہے۔'' (ترمذی:۱۷۶۷)

32 آئینہ میں اپنا چہرہ دیکھے تو یہ دُعا پڑھے

اَنْتَ	اَللّٰهُمَّ	لِلّٰهِ،	اَلْحَمْدُ
خُلُقِيْ	فَحَسِّنْ	خَلْقِيْ	حَسَّنْتَ

''سب تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں، اے اللہ! جیسے تو نے میری صورت اچھی بنائی ہے میرے اخلاق بھی اچھے کر دے۔'' (عمل الیوم واللیلۃ لابن السنی: ۱۶۳)

36 کسی مسلمان کو ہنستا دیکھے تو یوں دُعا دے

سِنَّكَ	اللّٰهُ	اَضْحَكَ

''اللہ تجھے ہنستا رکھے۔'' (بخاری: ۳۶۸۳)

37 کسی مریض مسلمان کی عیادت کو جائے تو یوں تسلّی دے

اللّٰهُ	شَآءَ	اِنْ	طَهُوْرٌ	بَأْسَ	لَا

''کچھ ڈر نہیں ، ان شاء اللہ یہ بیماری تم کو گناہوں سے پاک کرنے والی ہے۔'' (بخاری: ۳۶۱۶)

38 سواری پر بیٹھ جائے تو یہ دُعا پڑھے

لَنَا	سَخَّرَ	الَّذِىْ	سُبْحٰنَ

مُقْرِنِيْنَ	لَهٗ	كُنَّا	وَمَا	هٰذَا

لَمُنْقَلِبُوْنَ	رَبِّنَا	اِلٰى	وَاِنَّآ

''اللہ پاک ہے جس نے اس کو ہمارے قبضے میں دے دیا اور ہم اسکی قدرت کے بغیر اسے قبضے میں کرنے والے نہ تھے اور بلاشبہ ہم کو اپنے رب کی طرف ضرور جانا ہے۔'' (الزخرف: ۱۴،۱۳)

39

کسی منزل پر اترے تو یہ پڑھے

التَّآمَّاتِ	اللّٰهِ	بِكَلِمَاتِ	اَعُوْذُ
	خَلَقَ	مَا	شَرِّ	مِنْ

"اللہ کے پورے کلموں کے واسطے سے اللہ کی پناہ چاہتا ہوں اس کی مخلوق کے شر سے۔" (ترمذی: ۳۴۳۷)

40

قبرستان میں جائے تو یہ دعا پڑھے

يَغْفِرُ	الْقُبُوْرِ	اَهْلَ	يَآ	عَلَيْكُمْ	اَلسَّلَامُ
بِالْاَثَرِ	وَنَحْنُ	سَلَفُنَا	اَنْتُمْ	وَلَكُمْ	لَنَا	اللّٰهُ

"اے قبروں والو! تم پر سلام ہو۔ اللہ ہماری اور تمہاری مغفرت فرمائے، تم ہم سے پہلے چلے گئے اور ہم بعد میں آنے والے ہیں۔" (ترمذی: ۱۰۵۳)

تمت بالخیر

والحمد للہ رب العالمین

وصلی اللہ علی خیر خلقہ محمد واصحابہ اجمعین

ضمیمہ

شش کلمے

اوّل کلمہ طیّب

لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ

"اللہ کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے رسول ہیں۔"

دوسرا کلمہ شہادت

اَشْهَدُ	اَنْ	لَّآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَحْدَهٗ	لَا
شَرِيْكَ	لَهٗ	وَاَشْهَدُ	اَنَّ	مُحَمَّدًا	عَبْدُهٗ	وَرَسُوْلُهٗ

"میں گواہی دیتا ہوں کہ اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں اور میں گواہی دیتا ہوں کہ حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم اللہ کے بندے اور اس کے رسول ہیں۔"

تیسرا کلمہ تمجید

سُبْحَانَ	اللّٰهِ	وَالْحَمْدُ	لِلّٰهِ	وَلَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	وَاللّٰهُ
اَكْبَرُ	وَلَا	حَوْلَ	وَلَا	قُوَّةَ	اِلَّا	بِاللّٰهِ	الْعَلِيِّ	الْعَظِيْمِ ط

"میں اللہ پاک کی پاکی بیان کرتا ہوں اور تمام تعریف اللہ ہی کے لیے ہے اور اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں اور اللہ سب سے بڑا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔"

چوتھا کلمہ توحید

لَآ اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ وَحْدَهٗ لَا شَرِيْكَ لَهٗ لَهُ
الْمُلْكُ وَلَهُ الْحَمْدُ يُحْيٖ وَيُمِيْتُ وَهُوَ حَیٌّ
لَّا يَمُوْتُ اَبَدًا اَبَدًا ط ذُوالْجَلَالِ وَالْاِكْرَامِ ط
بِيَدِهِ الْخَيْرُ ط وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ط

”اللہ کے سوا کوئی معبود نہیں، وہ اکیلا ہے، اس کا کوئی شریک نہیں، اسی کے لیے بادشاہی ہے اور اسی کے لیے تعریف ہے۔ وہ زندہ کرتا ہے اور مارتا ہے اور خود زندہ ہے، اسے موت نہیں اور اسی کے ہاتھ میں بھلائی ہے اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔“

پانچواں کلمہ استغفار

اَسْتَغْفِرُ اللّٰهَ رَبِّیْ مِنْ كُلِّ ذَنْبٍ اَذْنَبْتُهٗ
عَمَدًا اَوْ خَطَأً سِرًّا اَوْ عَلَانِيَةً وَّاَتُوْبُ
اِلَيْهِ مِنَ الذَّنْبِ الَّذِیْٓ اَعْلَمُ وَمِنَ الذَّنْبِ
الَّذِیْ لَآ اَعْلَمُ اِنَّكَ اَنْتَ عَلَّامُ الْغُيُوْبِ
وَسَتَّارُ الْعُيُوْبِ وَغَفَّارُ الذُّنُوْبِ وَلَا حَوْلَ
وَلَا قُوَّةَ اِلَّا بِاللّٰهِ الْعَلِیِّ الْعَظِيْمِ

''میں اللہ سے معافی مانگتا ہوں جو میرا پروردگار ہے، ہر گناہ سے جو میں نے کیا جان بوجھ کر ہو یا بھول کر، در پردہ ہو یا کھلم کھلا، اور میں توبہ کرتا ہوں اس کے حضور میں اس گناہ سے جو مجھے معلوم ہے اور اس گناہ سے جو مجھے معلوم نہیں۔ اے اللہ! بے شک تو غیبوں کا جاننے والا ہے اور عیبوں کا چھپانے والا ہے۔ اور گناہوں سے بچنے کی طاقت اور نیک کام کرنے کی قوت اللہ ہی کی طرف سے ہے جو بلند شان اور عظمت والا ہے۔''

چھٹا کلمہ ردِّ کفر

اَللّٰهُمَّ	اِنِّیۡ	اَعُوْذُبِكَ	مِنْ	اَنْ	اُشْرِكَ	بِكَ	شَيْئًا
وَّاَنَا	اَعْلَمُ	بِهٖ	وَاَسْتَغْفِرُكَ	لِمَا	لَآ	اَعْلَمُ	بِهٖ
تُبْتُ	عَنْهُ	وَتَبَرَّأْتُ	مِنَ	الْكُفْرِ	وَالشِّرْكِ		
وَالْكِذْبِ	وَالْغِيْبَةِ	وَالْبِدْعَةِ	وَالنَّمِيْمَةِ				
وَالْفَوَاحِشِ	وَالْبُهْتَانِ	وَالْمَعَاصِیْ	كُلِّهَا	وَاَسْلَمْتُ			
وَاَقُوْلُ	لَآ	اِلٰهَ	اِلَّا	اللّٰهُ	مُحَمَّدٌ	رَّسُوْلُ	اللّٰهِ ط

''اے اللہ! میں تیری پناہ مانگتا ہوں اس بات سے کہ جانتے بوجھتے کسی کو تیرا شریک ٹھہراؤں اور میں معافی مانگتا ہوں تجھ سے (اس گناہ سے) جس کا مجھے علم نہیں، میں نے اس سے توبہ کی اور بیزار ہوا کفر سے اور شرک سے اور جھوٹ

أُعْطِيتُ جَوَامِعَ الْكَلِمِ (الحديث)

جَوَامِعُ الكَلِم

یعنی

چہل حدیث

حضرت مولانا مفتی محمد شفیع صاحب رحمۃ اللہ علیہ
(مفتی اعظم پاکستان)

جناب نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کے ارشادات کی روشنی میں اعلیٰ اخلاق اور تہذیب وتمدّن کے زرّیں اُصول جن کو یاد کرکے ہر مسلمان بالخصوص مدارس/اسکول کے طلبہ وطالبات اِن شاء اللہ قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں شامل ہوسکتے ہیں۔

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

رسول مقبول ① صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ "جو شخص میری امت کے فائدے کے واسطے دین کے کام کی چالیس حدیثیں سنائے گا اور حفظ ② کرے گا خدا تعالیٰ اس کو قیامت کے دن عالموں اور شہیدوں کی جماعت میں اٹھائے گا اور فرمائے گا کہ جس دروازے سے چاہو جنت میں داخل ہو جاؤ۔ ③ اس عظیم الشان ثواب کے لیے سینکڑوں علمائے امت نے اپنے اپنے طرز میں چہل حدیث لکھیں جو مقبول و مفید عام ہوئیں۔

میری حیثیت اور حوصلہ سے بہت زیادہ تھا کہ اس میدان میں قدم رکھتا لیکن جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی مختصر سوانح عمری سیرتِ خاتم الانبیاء اس غرض سے لکھی کہ مبتدیوں اور عورتوں کو پڑھائی جائے تو مناسب معلوم ہوا کہ آخر میں کچھ احادیث کے مختصر جملے بھی درج کیے جائیں جن کو مبتدی بھی یاد کر سکیں۔

اس ذیل میں خیال آیا کہ پوری چالیس حدیثیں کر دی جائیں تا کہ اس کے یاد کرنے والے چہل حدیث کے عظیم الشان ثواب کے بھی مستحق ہو جائیں اور شاید ان کی برکت سے یہ سراپا گناہ گاران بزرگوں کے خدام میں شمار ہو جائے۔ وَمَا ذٰلِكَ عَلَى اللهِ بِعَزِيزٍ

---

① رواه ابن عدی عن ابن عباس رضی اللہ عنہما وابن النجار عن ابی سعید رضی اللہ عنہ کذا فی الجامع الصغیر.

② حفظِ حدیث کے دو طریق ہیں: (۱) زبانی یاد کر کے لوگوں کو پہنچا دے یا (۲) لکھ کر دے۔ اس لیے وعدۂ حدیث میں وہ لوگ بھی داخل ہیں جو چہل حدیث طبع کرا کر شائع کرتے ہیں۔ اس صورت میں چہل حدیث کا ہر نسخہ اس عظیم الشان ثواب کا مستحق بنا دیتا ہے اس قدر سہل الوصول اور عظیم الشان ثواب سے بھی اگر کوئی محروم رہے تو اس کی قسمت۔

③ قال الامام النووی رحمہ اللہ فی اول اربعینه: "قد روینا عن علی وابن مسعود ومعاذ بن جبل وابی الدرداء وابن عمر وابن عباس وابی هریرة وابی سعید الخدری من طرق کثیرة بروایات متنوعة ان رسول الله ﷺ قال: من حفظ علیٰ امتی اربعین حدیثًا ..... " واتفق الحافظ علی انه حدیث ضعیف الخ .

وقد اتفق العلماء علی جواز العمل بالحدیث الضعیف فی فضائل الاعمال وقال الحافظ ابن حجر فی التلخیص: روی من ثلاثة عشر من الصحابة رضی اللہ عنہم کذا فی مقدمة لا مع الدراری شرح البخاری ص۱۵٤.

تنبیہ

۱ یہ احادیث سب نہایت صحیح اور قوی، بخاری ومسلم کی حدیثیں ہیں۔

۲ چونکہ آج کل عام طور پر مسلمانوں کی اخلاقی حالت زیادہ تباہ ہوتی جارہی ہے۔ اور بچپن میں تعلیم اخلاق مؤثر بھی زیادہ ہوتی ہے۔ اس لیے اکثر احادیث وہی درج کی ہیں جو اعلیٰ اخلاق اور تہذیب وتمدن کے زرّیں اصول ہیں۔

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

1 اِنَّمَا | الْاَعْمَالُ | بِالنِّيَّاتِ

سارے عمل نیت ① سے ہیں۔ (بخاری ومسلم)

2 حَقُّ | الْمُسْلِمِ | عَلَى | الْمُسْلِمِ | خَمْسٌ | رَدُّ | السَّلَامِ | وَعِيَادَةُ | الْمَرِيْضِ | وَاِتِّبَاعُ | الْجَنَائِزِ | وَاِجَابَةُ | الدَّعْوَةِ | وَتَشْمِيْتُ | الْعَاطِسِ

مسلمان کے مسلمان پر پانچ حق ہیں۔ ۱ سلام کا جواب دینا۔ ۲ مریض کی مزاج پُرسی کرنا۔ ۳ جنازہ کے ساتھ جانا۔ ۴ اس کی دعوت قبول کرنا۔ ۵ چھینک کا جواب یَرْحَمُكَ اللّٰه کہہ کر دینا۔ (بخاری ومسلم، ترغیب)

3 لَا | يَرْحَمُ | اللّٰهُ | مَنْ | لَّا | يَرْحَمُ | النَّاسَ

اللہ تعالیٰ اس شخص پر رحم نہیں کرتا جو لوگوں پر رحم نہ کرے۔ (بخاری ومسلم)

---

① یعنی اچھی نیت سے اچھے اور بُری نیت سے بُرے ہوجاتے ہیں۔

4 لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَتَّاتٌ

چغل خور جنت میں نہ جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

5 لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ قَاطِعٌ

رشتہ قطع کرنے والا جنت میں نہ جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

6 اَلظُّلْمُ ظُلُمَاتٌ يَّوْمَ الْقِيٰمَةِ

ظلم قیامت کے روز اندھیروں کی صورت میں ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

7 مَا اَسْفَلَ مِنَ الْكَعْبَيْنِ مِنَ الْاِزَارِ فِى النَّارِ

ٹخنوں کا جو حصّہ پائجامہ کے نیچے رہے گا وہ جہنم میں جائے گا۔ (بخاری و مسلم)

8 اَلْمُسْلِمُ مَنْ سَلِمَ الْمُسْلِمُوْنَ مِنْ لِّسَانِهٖ وَيَدِهٖ

مسلمان تو وہی ہے جس کی زبان اور ہاتھ کی ایذا سے مسلمان محفوظ رہیں۔ (بخاری و مسلم)

9 مَنْ يُّحْرَمُ الرِّفْقَ يُحْرَمُ الْخَيْرَ كُلَّهٗ

جو شخص نرم عادت سے محروم رہا وہ پوری بھلائی سے محروم رہا۔ (مسلم)

10 لَيْسَ الشَّدِيْدُ بِالصُّرْعَةِ اِنَّمَا الشَّدِيْدُ الَّذِىْ يَمْلِكُ نَفْسَهٗ عِنْدَ الْغَضَبِ

پہلوان وہ شخص نہیں جو لوگوں کو بچھاڑ دے، بلکہ پہلوان وہی
شخص ہے جو غصہ کے وقت اپنے نفس پر قابو رکھے۔ (بخاری و مسلم)

11 | اِذَا | لَمْ | تَسْتَحِيْ | فَاصْنَعْ | مَا | شِئْتَ |

جب تم حیا نہ کرو تو جو چاہے کرو ① ۔ (بخاری و مسلم)

12 | اَحَبُّ | الْاَعْمَالِ | اِلَى | اللّٰهِ | اَدْوَمُهَا | وَاِنْ | قَلَّ |

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب عملوں میں وہ زیادہ محبوب ہے جو دائمی ہو اگرچہ تھوڑا ہو۔ (بخاری و مسلم)

13 | لَا | تَدْخُلُ | الْمَلٰئِكَةُ | بَيْتًا | فِيْهِ | كَلْبٌ | اَوْ | تَصَاوِيْرُ |

اس گھر میں رحمت کے فرشتے نہیں آتے جس گھر میں کتّا یا تصویر ہو۔ (بخاری و مسلم)

14 | اِنَّ | مِنْ | اَحَبِّكُمْ | اِلَيَّ | اَحْسَنُكُمْ | اَخْلَاقًا |

تم میں سے وہ شخص میرے نزدیک زیادہ محبوب ہے جو زیادہ خلیق ہو۔ (بخاری و مسلم)

15 | اَلدُّنْيَا | سِجْنُ | الْمُؤْمِنِ | وَجَنَّةُ | الْكَافِرِ |

دنیا مسلمان کے لیے قید خانہ اور کافر کے لیے جنت ہے۔ (بخاری و مسلم)

16 | لَا | يَحِلُّ | لِمُؤْمِنٍ | اَنْ | يَهْجُرَ | اَخَاهُ | فَوْقَ | ثَلَاثِ | لَيَالٍ |

مسلمان کے لیے حلال نہیں کہ تین دن سے زیادہ اپنے مسلمان بھائی سے قطع تعلق رکھے۔ (بخاری و مسلم)

17 | لَا | يُلْدَغُ | الْمَرْءُ | مِنْ | جُحْرٍ | وَّاحِدٍ | مَرَّتَيْنِ |

انسان کو ایک ہی سوراخ سے دو مرتبہ نہیں ڈسا جا سکتا ② ۔ (بخاری و مسلم)

---

① یعنی جب حیاء ہی نہیں تو ساری برائیاں برابر ہیں۔

② یعنی جس سے ایک مرتبہ نقصان پہنچتا ہے پھر دوبارہ اس کے پاس نہیں جاتا۔

18 | اَلْغِنٰی | غِنَی | النَّفْسِ |
|---|---|---|

حقیقی غنا، دل کا غنا ہوتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

19 | کُنْ | فِی | الدُّنْیَا | کَاَنَّکَ | غَرِیْبٌ | اَوْ | عَابِرُ | سَبِیْلٍ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

دنیا میں ایسے رہو جیسے کوئی مسافر یا راہ گزر رہتا ہے ①۔ (بخاری)

20 | کَفٰی | بِالْمَرْءِ | کَذِبًا | اَنْ | یُّحَدِّثَ | بِکُلِّ | مَا | سَمِعَ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|

انسان کے جھوٹا ہونے کے لیے اتنا ہی کافی ہے جو بات سنے (بغیر تحقیق کے) لوگوں سے بیان کرنا شروع کردے۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

21 | عَمُّ | الرَّجُلِ | صِنْوُ | اَبِیْهِ |
|---|---|---|---|

آدمی کا چچا اس کے باپ کی مانند ہے۔ (بخاری و مسلم)

22 | مَنْ | سَتَرَ | مُسْلِمًا | سَتَرَهُ | اللّٰهُ | یَوْمَ | الْقِیَامَةِ |
|---|---|---|---|---|---|---|

جو کسی مسلمان کے عیب چھپائے گا اللہ تعالیٰ قیامت کے روز اس کے عیب چھپائے گا۔ (بخاری و مسلم)

23 | قَدْ | اَفْلَحَ | مَنْ | اَسْلَمَ | وَرُزِقَ | کَفَافًا | وَّقَنَّعَهُ | اللّٰهُ | بِمَآ | اٰتَاهُ |
|---|---|---|---|---|---|---|---|---|---|

وہ شخص کامیاب ہے جو اسلام لایا اور جس کو بقدرِ کفایت رزق مل گیا اور اللہ تعالیٰ نے اس کو اپنی روزی پر قناعت دے دی۔ (مسلم)

---

① یعنی زیادہ ٹھاٹھ نہ بناؤ۔

24 اَشَدُّ النَّاسِ عَذابًا يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَلْمُصَوِّرُوْنَ

سب سے سخت عذاب میں قیامت کے روز تصویر بنانے والے ہوں گے۔ (بخاری و مسلم)

25 اَلْمُسْلِمُ اَخُو الْمُسْلِمِ

مسلمان، مسلمان کا بھائی ہے۔ (مسلم)

26 لَا يُؤْمِنُ عَبْدٌ حَتّٰى يُحِبَّ لِاَخِيْهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهٖ

کوئی بندہ اس وقت تک پورا مسلمان نہیں ہوسکتا جب تک اپنے بھائی
کے لیے وہی پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری و مسلم)

27 لَا يَدْخُلُ الْجَنَّةَ مَنْ لَّا يَاْمَنُ جَارُهٗ بَوَآئِقَهٗ

وہ شخص جنت میں نہ جائے گا جس کا پڑوسی اس کی ایذاؤں سے محفوظ نہ رہے۔ (مسلم)

28 اَنَا خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ لَا نَبِيَّ بَعْدِیْ

میں آخری پیغمبر ہوں، میرے بعد کوئی نبی پیدا نہ ہوگا۔ (بخاری و مسلم)

29 لَا تَقَاطَعُوْا وَلَا تَدَابَرُوْا وَلَا تَبَاغَضُوْا
وَلَا تَحَاسَدُوْا وَكُوْنُوْا عِبَادَ اللّٰهِ اِخْوَانًا

آپس میں قطع تعلق نہ کرو اور ایک دوسرے کے درپے نہ ہو اور آپس میں بغض
نہ رکھو اور حسد نہ رکھو اور اے اللہ تعالیٰ کے بندو سب بھائی ہو کر رہو۔ (بخاری)

30 إِنَّ الْإِسْلَامَ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ وَإِنَّ الْهِجْرَةَ تَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهَا وَإِنَّ الْحَجَّ يَهْدِمُ مَا كَانَ قَبْلَهُ

اسلام ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتا ہے جو اسلام سے پہلے کیے تھے اور ہجرت اور حج ان تمام گناہوں کو ڈھا دیتے ہیں جو ان سے پہلے کیے تھے۔ (مسلم، مشکوٰۃ)

31 اَلْكَبَائِرُ الْإِشْرَاكُ بِاللّٰهِ وَعُقُوقُ الْوَالِدَيْنِ وَقَتْلُ النَّفْسِ وَشَهَادَةُ الزُّوْرِ

کبیرہ گناہ اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک ٹھہرانا اور والدین کی نافرمانی کرنا اور کسی کو بے گناہ قتل کرنا اور جھوٹی شہادت دینا ہیں۔ (بخاری، مسلم، مشکوٰۃ)

32 مَنْ نَفَّسَ عَنْ مُؤْمِنٍ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ الدُّنْيَا نَفَّسَ اللّٰهُ عَنْهُ كُرْبَةً مِّنْ كُرَبِ يَوْمِ الْقِيَامَةِ وَمَنْ يَّسَّرَ عَلٰى مُعْسِرٍ يَّسَّرَ اللّٰهُ عَلَيْهِ فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ وَمَنْ سَتَرَ مُسْلِمًا سَتَرَهُ اللّٰهُ يَوْمَ الْقِيَامَةِ وَاللّٰهُ فِيْ عَوْنِ الْعَبْدِ مَا كَانَ الْعَبْدُ فِيْ عَوْنِ أَخِيْهِ

جو شخص کسی مسلمان کو دنیاوی مصیبت سے چھڑائے اللہ تعالیٰ اس کو قیامت کی مصیبتوں سے چھڑا دے گا اور جو شخص کسی مفلس غریب پر (معاملہ میں) آسانی کرے اللہ تعالیٰ اس پر دنیا اور آخرت میں آسانی کرے گا، اور جو شخص کسی مسلمان کی پردہ پوشی کرے گا اللہ تعالیٰ اس کی پردہ پوشی کرے گا اور جب تک بندہ اپنے مسلمان بھائی کی مدد میں لگا رہتا ہے اللہ تعالیٰ اس کی مدد میں لگا رہتا ہے۔ (مسلم و مشکوٰۃ)

33 | كُلُّ | بِدْعَةٍ | ضَلَالَةٌ |

ہرایک بدعت گمراہی ہے۔ (مسلم)

34 | اَبْغَضُ | الرِّجَالِ | عِنْدَ | اللّٰهِ | الْاَلَدُّ | الْخَصِمُ |

اللہ کے نزدیک سب سے زیادہ مبغوض جھگڑالو آدمی ہے۔ (بخاری و مسلم)

35 | اَلطَّهُوْرُ | شَطْرُ | الْاِيْمَانِ |

پاک رہنا آدھا ایمان ہے۔ (مسلم)

36 | اَحَبُّ | الْبِلَادِ | اِلَى | اللّٰهِ | مَسَاجِدُهَا |

اللہ تعالیٰ کے نزدیک سب سے زیادہ محبوب جگہ مسجدیں ہیں۔ (مسلم)

37 | لَا | تَتَّخِذُو | الْقُبُوْرَ | مَسَاجِدَ |

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔ (مسلم)

38 | لَتُسَوُّنَّ | صُفُوْفَكُمْ | اَوْ | لَيُخَالِفَنَّ | اللّٰهُ | بَيْنَ | وُجُوْهِكُمْ |

قبروں کو سجدہ گاہ نہ بناؤ۔ (مسلم)

39 | مَنْ | صَلَّى | عَلَيَّ | وَاحِدَةً | صَلَّى | اللّٰهُ | عَلَيْهِ | عَشْرًا |

جو مجھ پر ایک مرتبہ درود بھیجتا ہے اللہ تعالیٰ اس پر دس مرتبہ رحمت بھیجتا ہے۔ (مسلم)

40 | اِنَّمَا | الْاَعْمَالُ | بِالْخَوَاتِيْمِ |

سب اعمال کا اعتبار خاتمہ پر ہے۔ (مسلم)